THU . 13
.March 2025
VOLUME:20 NO:64
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 · قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 13 / مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 64
12 / رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

'ایک صدی بعد بھی چھوا چھوت سے متعلق جدوجہد جاری'

راہل گاندھی نے مہاتما گاندھی اور شری نارائن گرو کو یاد کیا

نئی دہلی: کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے آج سماج میں پھیلی اہم برائی 'چھوا چھوت' کا تذکرہ کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انھوں نے بابائے قوم مہاتما گاندھی اور شری گرو نارائن کو یاد کرتے ہوئے چھوا چھوت کو ختم کرنے سے متعلق ان دونوں کی مشترکہ کوششوں کا تذکرہ کیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ نارائن گرو اور مہاتما گاندھی نے سماج سے چھوا چھوت کی برائیوں کو مٹانے اور لوگوں کے لیے مشمولہ نظریہ بنانے کے لیے ساتھ مل کر کام کیا اور اس مشترکہ کوشش کے آج 100 سال پورے ہو رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر کیے گئے پوسٹ میں راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ ''آج 100 سال پورے ہو رہے ہیں جب مہاتما گاندھی اور شری نارائن گرو سماج سے چھوا چھوت کی برائیوں کو مٹانے اور سماج کے لیے ایک مشمولہ نظریہ پیش کرنے کے لیے ساتھ آئے تھے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''سماج میں موجود تفریق سے منقسم ملک میں وہ انصاف، ہمدردی اور اتحاد کے لیے کھڑے ہوئے۔ ساتھ ہی زبردست مخالفت کا سامنا بھی کیا، لیکن انھوں نے اپنی بہادری کے ساتھ تاریخ کو نئی شکل دی۔ ان کی وراثت کو نہ صرف یاد کیا جانا چاہیے بلکہ آگے بھی بڑھایا جانا چاہیے۔'' چھوا چھوت کے خلاف مہاتما گاندھی اور شری گرو نارائن کے مشترکہ جدوجہد کے 100 سال پورے ہونے پر راہل گاندھی نے موجودہ صورت حال پر بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''ایک صدی بعد بھی جدوجہد جاری ہے۔ جیسا کہ ہم اس سنگ میل کا احترام کرتے ہیں، ہمیں ان کے ذریعہ دیکھے گئے انصاف پسند، انسانیت پسند اور مشمولہ سماج کی تعمیر کرنے کی اپنی ذمہ داری سے متعلق از سر نو تصدیق کرنی چاہیے۔'' قابل ذکر ہے کہ شری نارائن گرو ایک عظیم سماجی مصلح تھے۔ ان کی پیدائش 22 اگست 1856 کو کیرالہ کے ترووننت پورم کے پاس چیمپ زنتھی نامی گاؤں میں ہوئی تھی۔ وہ ایجھاوا ذات سے تعلق رکھتے تھے اور سماجی اقدار کے مطابق اسے 'اَوَرن' (کم تر درجہ والی ذات) مانا جاتا تھا۔ انھیں وید، اُپنشد، ادب، ہٹھ یوگ اور دیگر کئی فلسفوں کا خاصہ علم تھا۔ انھوں نے ذات سے متعلق ناانصافیوں کے خلاف جدوجہد کو اپنا میدانِ عمل بنایا۔ انھوں نے 'ایک ذات، ایک مذہب، ایک ایشور' کا نعرہ دیا۔ نارائن نے 1888 میں اروویپورم میں بھگوان شیو کا ایک مندر تعمیر کیا، جو اس وقت کی ذات پر مبنی پابندیوں کے خلاف تھا۔

'ترنمول کانگریس میں تھے تو افطار کرتے تھے'

ممتا نے بی جے پی رکن اسمبلی شُبھیند وادھیکاری پر کیا جوابی حملہ

مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس اور بی جے پی لیڈران کے درمیان ہر معاملے پر زبانی جنگ دیکھنے کو ملتی ہے۔ ہمیشہ یہ دونوں پارٹیاں ایک دوسرے پر الزامات عائد کرتے رہتے ہیں۔ اب بی جے پی رکن اسمبلی شبھیند وادھیکاری کے ایک بیان پر تنازعہ شروع ہو گیا ہے۔ بنگال اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد شبھیند وادھیکاری نے ایوان میں مائک بند کیے جانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا تھا کہ بی جے پی کی حکومت آنے پر ایوان سے مسلم اراکین اسمبلی کو سڑک پر پھینک دیں گے۔ اب اس معاملے میں ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جوابی حملہ کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے شبھیند وادھیکاری کا نام لیے بغیر کہا کہ ''اس (بی جے پی) پارٹی میں بہت غصہ ہے، کیونکہ یہ افطار کا مہینہ ہے۔ جب آپ (شبھیند وادھیکاری) ترنمول میں تھے تو آپ افطار کرتے تھے۔ اب جب آپ نے کوٹ بدل لیا ہے تو اچانک آپ کوئی اور بن گئے ہیں۔'' ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ جب ہم کرسی پر بیٹھتے ہیں تو سبھی کا خیال رکھتے ہیں۔ اگر کوئی ایوان میں بولنا چاہتا ہے تو میں بھی سنوں گی۔ یہ جمہوریت ہے۔ جب وزیر اعلیٰ بولتی ہیں تو سبھی کو سننا چاہیے۔ اقلیتی طبقہ کے خلاف زہر اگلے والوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ''جب آپ خون چڑھاتے ہیں تو مذہب کہا سے آتا ہے، کیا آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے جسم میں کس کا خون چڑھا ہے؟ جب وزیر اعظم ایران وسعودی عرب جاتے ہیں تب مذہب کہاں ہوتا ہے؟'' بی جے پی کے ذریعہ فرہاد حکیم سے متعلق عائد کیے جا رہے الزام کو ممتا بنرجی نے بے بنیاد قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ ''میں نے فرہاد حکیم کو تنبیہ دی ہے کہ فرقہ وارانہ الفاظ نہ بولیں، حالانکہ یہ پارٹی کا داخلی معاملہ ہے، پھر بھی میں کہتی ہوں کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔

آسام کی ہیمنت بسوا سرما حکومت نے 4 سالوں میں

اشتہارات پر خرچ کر دیے 372 کروڑ روپے

بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت ہو یا مختلف ریاستوں کی بی جے پی حکومتیں، سبھی اشتہارات پر خوب خرچ کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں جب کانگریس رکن اسمبلی عبدالباطن کھانڈاکر نے آسام کی ہیمنت بسوا سرما حکومت سے ریاستی اسمبلی میں سوال کیا تو معلوم ہوا کہ گزشتہ 4 مالی سالوں میں 372 کروڑ روپے سے زیادہ اشتہارات پر خرچ ہو چکے ہیں۔ ریاستی وزیر برائے اطلاعات وعوامی رابطہ پیوش ہزاریکا نے یہ جانکاری 12 مارچ کو اسمبلی میں دی۔ پیوش ہزاریکا نے کہا کہ 2016 سے 2021 تک آسام کے وزیر اعلیٰ رہے سربانند سونووال کی قیادت والی ریاستی حکومت نے 5 مالی سالوں میں اشتہارات پر 6.12 کروڑ روپے خرچ کیے تھے۔ اس کے بعد ہیمنت بسوا سرما حکومت نے گزشتہ 4 مالی سالوں میں مختلف میڈیا اداروں کو اشتہارات دینے پر تقریباً 372 کروڑ روپے خرچ کیے۔ کانگریس رکن اسمبلی عبدالباطن کھانڈاکر کے ذریعہ پوچھے گئے سوال کے تحریری جواب میں ہزاریکا نے بتایا کہ موجودہ بی جے پی حکومت نے 22-2021 سے گزشتہ 4 مالی سالوں کے دوران پرنٹ، الیکٹرانک اور آؤٹ ڈور میڈیا میں اشتہارات پر مجموعی طور سے 33.372 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ ہیمنت بسوا سرما نے مئی 2021 میں بی جے پی کی قیادت والی دوسری آسام حکومت کے وزیر اعلیٰ کی شکل میں ذمہ داری سنبھالی تھی۔ بی جے پی کی دونوں مدت کار کا مشترکہ طور پر سالانہ اعداد وشمار بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ اس سے پتہ چلا ہے کہ 21-2020 مالی سال میں سونووال حکومت نے 24.30 کروڑ روپے خرچ کیے تھے، جبکہ ہیمنت سرما کی طرف سے ریاست میں این ڈی اے حکومت کی دوسری مدت کار میں عہدہ سنبھالنے کے بعد اگلے مالی سال یعنی 22-2021 میں 83.72 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ تحریری جواب میں پیوش ہزاریکا نے مزید جانکاری دی ہے کہ ہیمنت سرکا حکومت کی طرف سے ہر سال اشتہار کے خرچ میں اضافہ کیا جاتا رہا۔ مثلاً 23-2022 مالی سال میں اشتہارات پر ہونے والا خرچ بڑھ کر 85.78 کروڑ روپے ہو گیا، اور پھر 24-2023 میں یہ مزید بڑھ کر 92.160 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ 25-2024 مالی سال کے متعلق جانکاری دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اب تک حکومت کے ذریعہ الگ الگ طرح کے اشتہارات کے لیے 72.59 کروڑ روپے کا استعمال کیا جا چکا ہے۔ آزاد رکن اسمبلی اکھل گگوئی نے بھی حکومت سے اس معاملے میں ایک سوال کیا۔ انھوں نے 16-2015 مالی سال میں اشتہارات پر ہوئے خرچ کی جانکاری مانگی۔ جواب مین پیوش ہزاریکا نے کہا کہ آسام حکومت نے 16-2015 میں اشتہارات پر 58.18 کروڑ روپے خرچ کیے تھے، جو سابق وزیر اعلیٰ ترون گگوئی کی مدت کار کا آخری مالی سال تھا۔ اس کے بعد بی جے پی کی حکومت آئی اور سونووال نے ان کی جگہ لی تھی۔ اگلے ہی سال سونووال حکومت میں اشتہارات پر خرچ بڑھ کر 88.26 کروڑ روپے ہو گیا۔

سنبھل: ہولی کے روز جلوس والے راستے پر موجود

شاہی جامع مسجد سمیت 10 مساجد کو ڈھانپنے کا فیصلہ

سنبھل: اتر پردیش کے سنبھل واقع شاہی جامع مسجد سے متعلق جاری تنازعہ کے درمیان ہولی کے مدنظر انتظامیہ نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ایس پی شریش چندر نے کہا کہ سنبھل میں ہولی کے روز جلوس والے راستے پر موجود شاہی جامع مسجد سمیت 10 مساجد کو ڈھانپ دیا جائے گا۔ شاہی جامع مسجد کے پچھلے حصے کو ڈھانپا جائے گا جہاں سے جلوس نکلے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہولی کے دن نکلنے والے جلوس کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ ہولی کے دن 2 جلوس نکالے جائیں گے۔ پہلا جلوس صبح 8 بجے سے 11 بجے تک اور دوسرا جلوس 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک نکلے گا۔ جمعہ کی نماز کے وقت سے متعلق جو تنازعہ جاری ہے، اس کے حوالے سے ایس پی نے کہا کہ ''نماز جلوس سے پہلے یا بعد میں ادا کی جائے گی، جلوس کے دوران نہیں۔ باہری لوگوں کو شاہی جامع مسجد میں نماز کی اجازت نہیں ہوگی۔'' سنبھل تھانے میں بدھ (12 مارچ) کو ہولی کے دن نکلنے والے جلوس سے متعلق دونوں طبقہ سے منسلک لوگوں کی ایک امن میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ امن میٹنگ میں آپسی رضامندی سے یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ جلوس کے راستے میں آنے والی 10 مساجد کو کسی چیز سے ڈھانپ دیا جائے گا۔ وہاں جمعہ کی نماز یا تو جلوس گزرنے سے پہلے ہوگی یا پھر بعد میں۔ ہولی سے قبل یوپی پولیس کے ذریعہ کچھ اہم ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ تہواروں کے دوران کوئی نئی روایت شروع نہ ہونے دی جائے۔ تمام تہوار روایتی انداز میں منائے جائیں۔ سماج دشمن عناصر کی پہلے سے نشاندہی کر کے ان کے خلاف موثر انسدادی کارروائی کی جائے۔ گزشتہ سالوں میں ہولی سے منسلک تنازعات اور معاملات کا جائزہ لے کر اس کے مطابق موثر انسدادی کارروائی کی جائے۔ دریں اثنا سنبھل کے سلسلے میں یوپی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک پروگرام میں کہا کہ ''سنبھل ایک سچائی ہے۔ میں یوگی ہوں اور ہر فرقہ اور ہر مذہب کا احترام کرتا ہوں۔ لیکن کوئی جبراً کسی جگہ پر قبضہ کرے اور کسی کے عقیدہ کو ختم کرے، یہ ناقابل قبول ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''سنبھل میں 68 زیارت گاہیں تھیں اور ہم اب تک صرف 18 ہی دریافت کر پائے ہیں۔ سنبھل میں 56 سال بعد شیو مندر میں جلابھشیک کیا گیا۔''

بھوبنیشور: اقلیتی طبقہ کے خلاف زہر اگلے والوں کو

ہدف تنقید بناتے ہوئے ممتا بنرجی

ناندیڑ: ممتا بنرجی نے کہا کہ ''جب آپ خون چڑھاتے ہیں تو مذہب کہا سے آتا ہے، کیا آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے جسم میں کس کا خون چڑھا ہے؟ جب وزیر اعظم ایران وسعودی عرب جاتے ہیں تب مذہب کہاں ہوتا ہے؟'' بی جے پی کے ذریعہ فرہاد حکیم سے متعلق عائد کیے جا رہے الزام کو ممتا بنرجی نے بے بنیاد قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ ''میں نے فرہاد حکیم کو تنبیہ دی ہے کہ فرقہ وارانہ الفاظ نہ بولیں، حالانکہ یہ پارٹی کا داخلی معاملہ ہے، پھر بھی میں کہتی ہوں کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ لیکن شبھیند وادھیکاری کے اس بیان کے بارے میں کیا کہنا ہے کہ اگر ہم اقتدار میں آئے تو مسلم اراکین اسمبلی کو ایوان سے باہر کر دیا جائے گا۔ 33 فیصد اقلیتی ووٹرس کے بارے میں وہ کیا سوچتے ہیں۔'' اڈیشہ اسمبلی میں دکھائی دیا حیرت انگیز نظارہ، پریس گیلری میں موبائل پر پابندی کے خلاف صحافتی طبقہ دھرنے پر بیٹھا: اڈیشہ اسمبلی میں گزشتہ روز اراکین اسمبلی کے درمیان زوردار ہنگامہ دیکھنے کو ملا تھا، اور آج اس وقت حیرت انگیز نظارہ دیکھنے کو ملا جب صحافتی طبقہ ایک فیصلے کے خلاف دھرنے پر بیٹھ گیا۔ دراصل ایوان کے اندر پریس گیلری میں موبائل فون لے جانے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اسی کی مخالفت میں صحافیوں نے ایوان کی کارروائی کا بائیکاٹ کیا اور دھرنے پر بیٹھ گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایوان میں صحافیوں کے فون نہ لے جانے کے فیصلے سے متعلق کوئی آفیشیل نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا ہے۔ صحافیوں کو اس کے بارے میں تب پتہ چلا جب وہ ایوان میں پہنچے اور اسمبلی کے داخلی دروازے پر تعینات سیکورٹی اہلکاروں نے ان سے موبائل لے لیے۔ سیکورٹی اہلکاروں نے صحافیوں کو بتایا کہ ایوان کے اندر گیزٹ لے جانے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس معاملے میں صحافیوں کا کہنا ہے کہ ایوان کے اندر موبائل فون لے جانے کی اجازت نہیں دیے جانے سے وہ اپنی پروفیشنل ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں موجود صحافیوں نے ایوان میں موبائل لے جانے پر عائد پابندی ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے اسمبلی احاطہ میں موجود مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے پاس دھرنا دینا شروع کر دیا۔ صحافیوں کو موبائل فون ایوان میں نہیں لے جانے کی یہ کارروائی ایوان کے اندر اراکین اسمبلی کے درمیان ہاتھا پائی کی تصویریں اور ویڈیوز میڈیا اداروں کے ذریعہ استعمال کیے جانے اور سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے ایک دن بعد کی گئی ہے۔ بہر حال، صحافی طبقہ اس کارروائی سے بے حد ناراض ہے۔ صحافیوں نے کہا کہ وہ وقفہ سوال کے دوران کارروائی کی تصویریں اور ویڈیوز لینے کے حقدار ہیں۔ بی جے ڈی رکن اسمبلی اور سابق وزیر ارون کمار ساہو نے بھی میڈیا پر عائد پابندی کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔

دو دن بعد ہولی، لیکن دہلی کی خواتین کو اب تک

مفت سلنڈر نہیں ملا: آتشی

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (عآپ) کی سینئر رہنما اور دہلی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف آتشی نے ایک بار پھر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے دہلی کی خواتین سے انتخابی وعدہ کیا تھا کہ انہیں ہولی اور دیوالی پر ایک مفت گیس سلنڈر دیا جائے گا لیکن اب جبکہ ہولی صرف دو دن دور ہے، خواتین اب بھی انتظار کر رہی ہیں۔ آئی اے این ایس سے بات چیت میں آتشی نے کہا، ''بی جے پی نے انتخابات سے پہلے دہلی کی خواتین کو کئی وعدے کیے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ 8 مارچ سے پہلے ہر خاتون کو ڈھائی ہزار روپے دیے جائیں گے لیکن وہ وعدہ جھوٹا نکلا۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا مفت سلنڈر کا وعدہ بھی صرف ایک جملہ تھا؟''
انہوں نے مزید کہا کہ دہلی کے مختلف علاقوں میں خواتین بی جے پی کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں اور خالی گیس سلنڈر لے کر سڑکوں پر اپنی آواز بلند کر رہی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت واضح کرے کہ آیا خواتین کو ہولی پر مفت گیس سلنڈر ملے گا یا نہیں!
اس سے قبل آتشی نے 'مہیلا سمردھی یوجنا' کے تحت 8 مارچ کو خواتین کو رقم نہ ملنے پر بھی مرکز کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے انتخابات سے پہلے یہ اعلان کیا تھا کہ خواتین کے بینک اکاؤنٹ میں 8 مارچ کو ڈھائی ہزار روپے منتقل کیے جائیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ آتشی نے مزید کہا، ''بی جے پی حکومت نے کہا تھا کہ خواتین اپنے بینک اکاؤنٹ کو فون نمبر سے لنک کر لیں اور 8 مارچ کو انہیں رقم کی منتقلی کا پیغام ملے گا، لیکن نہ تو رقم آئی اور نہ ہی کوئی باضابطہ رجسٹریشن عمل میں آیا۔ اس کے بجائے، حکومت نے ایک چار رکنی کمیٹی بنا دی، جس کا مطلب ہے کہ اس اسکیم کو التوا میں ڈال دیا گیا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے اس رویے سے ثابت ہو گیا ہے کہ وزیر اعظم مودی نے دہلی کی خواتین کو صرف جھوٹے وعدے دیے۔

شاہی مسجد پر پر رنگ وروغن کرنے کی اجازت

الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی کمیٹی کو مسجد کی بیرونی دیواروں پر رنگ و روغن کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ دالت نے کمیٹی کی درخواست کو جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ رنگ وروغن صرف بیرونی دیواروں تک محدود رہے۔ مزید برآں، عدالت نے کہا ہے کہ بیرونی دیواروں پر روشنیوں کی تنصیب بھی کی جا سکتی ہے، بشرطیکہ یہ کام کسی بھی ڈھانچے کو نقصان پہنچائے بغیر کیا جائے۔ مسجد کمیٹی نے رنگ و روغن کی اجازت کے لیے الہ آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بینچ نے ایک ہفتے کے اندر اس کام کو مکمل کرنے کا حکم دیا اور بھارتی آثار قدیمہ سروے (اے ایس آئی) کو اس کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی۔ یہ حکم اس بنیاد پر دیا گیا ہے کہ مسجد کی بیرونی دیواروں کا حسن بڑھایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی ساختی تبدیلی نہ کی جائے یا کسی تاریخی ڈھانچے کو نقصان نہ پہنچے۔ اس سے قبل، الہ آباد ہائی کورٹ نے مسجد کی رنگ وروغن کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا اور صرف صفائی کی اجازت دی تھی۔ مسجد کمیٹی کی درخواست پر، عدالت نے اے ایس آئی سے رپورٹ طلب کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ موجودہ حالت میں رنگ وروغن کی ضرورت نہیں ہے۔

اورنگ زیب پر اسمبلی میں بیان، ابو عاصم اعظمی کی

درخواست ضمانت قبل از گرفتاری منظوری

ممبئی: ممبئی کی سیشن عدالت نے سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی کی جانب سے مغل حکمراں اورنگزیب کے بارے میں دئے گئے بیان پر درج مقدمات میں انکی درخواست ضمانت قبل از گرفتاری منظور کر لی ہے اور انھیں تین دنوں تک تفتیشی افسر کے روبرو پیش ہونے کا حکم جاری کیا جسکے تحت آج سماج وادی رہنما پولیس اسٹیشن میں حاضر ہوئے تھے۔ ایڈیشنل سیشن جج ایس وی رگھونشی نے مشروط ضمانت منظور کرتے ہوئے ابو عاصم کو گرفتاری کے وقت بائیس ہزار روپئے کی ضمانت رقم بھی ادا کرنے کا حکم جاری کیا اور ہدایت دی کہ وہ انکے خلاف دستیاب شواہد وثبوت کو مٹانے کی کوشش نہ کریں۔ اورنگ زیب پر کئے گے تبصرے پر ریاستی اسمبلی کے جاری بجٹ اجلاس کے اختتام تک رکن اسمبلی کو معطل کیا گیا ہے۔ گزشتہ دنوں ابو عاصم اعظمی نے اورنگزیب کو ایک بہترین حکمران قرار دیا تھا، جس کے بعد ان کے خلاف تھانے ضلع کے واگلے تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا۔ ابو عاصم اعظمی کے خلاف کارروائی کے مطالبے پر ریاستی قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل کی کارروائی بھی ملتوی کر دی گئی تھی اس سے قبل ہی ابو عاصم نے اس تعلق سے معافی بھی مانگ لی تھی اور وضاحت کی تھی کہ انکے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا۔

بلیا میڈیکل کالج ہاسپٹل میں مسلمانوں کیلئے

علیحدہ وِنگ بنایا جائے: بی جے پی رکن اسمبلی

بلیا (یوپی) (ایجنسی آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) رکن اسمبلی کیتکی سنگھ نے مطالبہ کیا ہے کہ اتر پردیش کے بلیا میں بننے والے میڈیکل کالج میں مسلمانوں کے لئے علیحدہ وِنگ بنا دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوؤں کی سیفٹی یقینی بنانے یہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو اکثر ہولی، رام نومی اور درگا پوجا جیسے ہندو تہواروں پر تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ ہندوؤں کے ساتھ علاج کرانے میں بھی انہیں بے چینی ہو سکتی ہے۔ کیتکی سنگھ نے پیر کے دن میڈیا سے کہا کہ میں چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ سے گزارش کرتی ہوں کہ میڈیکل کالج ہاسپٹل میں مسلمانوں کے لئے علیحدہ وِنگ بنا دیا جائے تا کہ ہندو محفوظ رہیں۔ کیا پتہ وہ ہمارے کھانے میں کیا تھوک دیں؟۔ بی جے پی رکن اسمبلی نے کہا کہ مہاراج جی (یوگی) سے میری درخواست ہے کہ جب ڈھیر سارا پیسہ خرچ ہو ہی رہا ہے تو مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ عمارت اور وِنگ بنا دیا جائے۔ انہیں ہمارے ساتھ رہنے میں مسئلہ ہے تو وہ وہاں اپنا علاج کرا سکتے ہیں۔ اپنے بیان پر سوشل میڈیا پر تنقید کے بارے میں پوچھنے پر بی جے پی قائد نے پی ٹی آئی سے کہا کہ ان لوگوں کو صرف ووٹ بینک کی فکر ہے۔

13-3-2025
ناندیڑ شہر واطراف واکناف
آج کا افطار : 6:35
کل کی سحر : 5:08
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

ہولی کے دن نماز جمعہ کیلئے 2 گھنٹوں کا وقفہ دیا جائے

پٹنہ (آئی اے این ایس) دربھنگہ کی میئر انجم آراء نے جمعہ کے دن ہولی منانے کے دوران دوپہر 12:30 بجے تا 2:30 بجے 2 گھنٹوں کا وقفہ دینے کی خواہش کرتے ہوئے تنازعہ پیدا کر دیا ہے۔ انہوں نے نمازِ جمعہ کے احترام کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہولی کو آگے پیچھے کیا جا سکتا ہے لیکن نماز جمعہ کا وقت بدلا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مساجد کے قریب وقفہ دیا جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سابق میں ہولی اور رمضان پر امن طریقہ سے منائے جاتے رہے ہیں۔ انجم آراء نے منگل کی شام دربھنگہ ضلع انتظامیہ کی طرف سے طلب کردہ امن میٹنگ میں یہ بات کہی۔ میٹنگ کے بعد انہوں نے کھلے عام اپنا موقف دُہرایا جس پر سیاسی تنازعہ پیدا ہو گیا۔ جنتا دل (یو) کے رکن قانون ساز کونسل نیرج کمار نے انجم آراء پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کو حکام کے سامنے اپنی بات رکھنی چاہئے' میڈیا کے سامنے نہیں۔ نظم وضبط کی برقراری' سیول اور پولیس اڈمنسٹریشن کی ذمہ داری ہے' سیاستدانوں کی نہیں جو میڈیا میں بیانات دیتے رہتے ہیں۔

بابر سے بہادر شاہ ظفر تک، کہاں موجود ہیں ان مغل بادشاہوں کی قبریں؟

اس وقت مہاراشٹر میں مغل بادشاہ اورنگ زیب سے متعلق زبردست تنازعہ جاری ہے۔ سماجوادی پارٹی لیڈر ابو عاصم اعظمی کے ذریعہ اورنگ زیب کی تعریف کیے جانے کے بعد سے ہی برسر اقتدار طبقہ اور ہندوتوا نظریات کے حامل اشخاص کے ساتھ ساتھ اپوزیشن کی کچھ سیاسی پارٹیوں نے بھی اورنگ زیب کے خلاف اپنی آواز اٹھائی ہے۔ کئی لوگوں نے تو مہاراشٹر میں موجود اورنگ زیب کی قبر کو مسمار کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ مغل بادشاہوں سے نفرت کرنے والے اس دور کی تاریخ کا مطالعہ کیے بغیر ہی ان کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں، اور اکثر یہ دیکھنے کو ملتا رہا ہے۔ ہندوستان میں مغلیہ سلطنت 1526 میں قائم ہوئی تھی۔ تیمور کی نسل سے آنے والے بابر نے اس کی بنیاد رکھی تھی۔ 1526 سے شروع ہو کر 1857 یعنی تقریباً 323 سالوں تک مغلوں نے ہندوستان پر حکومت کی۔ 1857 میں مغل سلطنت کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر دوم کے برطرف کیے جانے کے ساتھ مغل حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ بابر، ہمایوں، اکبر، جہانگیر، شاہ جہاں، اورنگزیب، بہادر شاہ ظفر سمیت مجموعی طور پر 19 بادشاہوں نے مغل دور میں حکومت کی۔ ان بادشاہوں کے انتقال کے بعد کچھ کی شاندار قبریں تعمیر کی گئیں تو کچھ کو مشکل سے دو گز زمین حاصل ہوئی۔ آیئے ذیل میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں مغلیہ سلطنت کے نامور بادشاہوں کی قبریں کہاں موجود ہیں۔

1. ہندوستان میں نہیں ہے بابر کی قبر: مغلیہ سلطنت کے بانی بابر نے سال 1526 سے لے کر 1530 تک حکومت کیا تھا۔ 1630 میں 47 سال کی عمر میں آگرہ میں بابر کی موت ہو گئی تھی۔ لیکن بابر کی قبر آگرہ یا دہلی میں نہیں، بلکہ افغانستان میں موجود ہے۔ افغانستان کی راجدھانی کابل میں 'باغِ بابر' نام کے ایک باغیچے میں یہ قبر ہے اور لوگ بہ آسانی زیارت کر سکتے ہیں۔

. دہلی میں ہے ہمایوں کی قبر: بابر کے بیٹے ہمایوں نے 2 بار حکومت کی۔ بابر کی موت کے بعد 1530 سے لے کر 1540 تک پھر دوبارہ 1555 سے لے کر 1556 میں اپنی موت کے وقت تک۔ ہمایوں کی موت 47 سال کی عمر میں دہلی میں ہوئی تھی۔ ہمایوں کی قبر بھی دہلی میں ہے، جو اِن دنوں معروف سیاحتی مقام ہے۔ یہ ہمایوں کے مقبرہ کے نام سے دہلی کے نظام الدین علاقے میں ہے۔ اس مغل فن تعمیر کا بہترین نمونہ سمجھا جاتا ہے۔

3. آگرہ میں ہے اکبر کی قبر: مغل دور کا سب سے بااثر اور سب سے معروف بادشاہ اکبر کو مانا جاتا ہے۔ 1556 میں ہمایوں کے انتقال کے بعد محض 13 سال کی عمر میں اکبر تخت پر بیٹھا تھا۔ اکبر نے کل 44 سال حکومت کی تھی۔ 1605 میں 67 سال کی عمر میں فتح پور سیکری میں اکبر کی موت ہو گئی تھی۔ آگرہ کے سکندر میں اکبر کی قبر ہے۔ جسے شاندار طریقے تعمیر کیا گیا ہے۔

4. جہانگیر کی قبر لاہور میں موجود: اکبر کی موت کے بعد مغل سلطنت کی باگ ڈور جہانگیر کے ہاتھوں میں آ گئی تھی۔ 1605 سے لے کر 1627 تک جہانگیر نے حکومت کی۔ 58 سال کی عمر میں جہانگیر کا انتقال ہو گیا تھا۔ پاکستان کے لاہور میں بنے شاہدرہ باغ میں جہانگیر کی قبر ہے۔

5. آگرہ کے تاج محل میں شاہ جہاں کی قبر موجود: دنیا کو ساتواں عجوبہ دینے والے مغل بادشاہ، شاہ جہاں کی قبر اسی خوبصورت تاج محل میں ہے، جسے انہوں نے اپنی بیوی ممتاز محل کے لیے بنوایا تھا۔ تاج محل میں ممتاز محل کی قبر کے بغل میں شاہ جہاں کی قبر ہے۔

6. اورنگ زیب کی قبر مہاراشٹر میں: شاہجہاں کے بیٹے اورنگ زیب کی قبر مہاراشٹر میں ہے۔ اورنگ آباد کے پاس خلد آباد میں ایک معمولی سی جگہ پر یہ قبر موجود ہے۔

7. بہادر شاہ ظفر کی قبر میانمار میں موجود: مغل دور کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے آخری ایام بڑی بری حالت میں گزرے تھے۔ 1857 کے انقلاب کے بعد انگریزوں نے بہادر شاہ ظفر کو رنگون (یانگون) بھیج دیا تھا۔ وہیں ان کی موت ہوئی تھی، بہادر شاہ ظفر کا قبر میانمار میں ہے۔

بی جے پی حکومت کا جمنا میں کروز چلانے کا منصوبہ حقیقت میں عوام کو دیگر مسائل سے گمراہ کرنے کی کوشش: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے دہلی کی نومنتخب بی جے پی حکومت پر آج ایک بار پھر حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی تشکیل کے بعد بی جے پی صرف تقاریب اور پروگرام منعقد کر کے عوام سے کیے گئے وعدوں سے بھاگ رہی ہے۔ بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت کے ذریعہ پہلے جمنا کی گندگی صاف کو نہ کر کے جمنا میں سونیا وہار سے جگت پور تک 6 کلومیٹر تک کروز چلانے کی منصوبہ بندی کرنا، واضح طور پر غلط سمت میں اٹھایا گیا ایک قدم ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ حکومت کو دہلی کی لائف لائن جمنا کو پہلے صفائی کر کے دہلی کے لوگوں کو کافی مقدار میں پینے کا پانی فراہم کرنا چاہیے۔ یہی نہیں حکومت کو جمنا میں گر رہے دہلی کے نالوں سے گندے اور آلودہ پانی پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ بی جے پی جمنا میں کروز چلانے کے معاہدے کو حکومت کی کامیابی قرار دے کر 'ماحول دوست ٹرانسپورٹ سسٹم' کا حوالہ دے رہی ہے، جب کہ دہلی میں آلودگی پر قابو پانے اور ٹرانسپورٹ کے اہم ذرائع میں بہتری اور فروغ پر حکومت توجہ کیوں نہیں دے رہی ہے؟ خاص طور سے وزیر آباد سے اوکھلا بیراج تک 22 کلومیٹر کی جمنا میں آلودگی کو کم کرنے پر منصوبہ کیوں نہیں بنایا جا رہا ہے؟ بند پڑے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کو شروع کرنے اور ان کو بہتر کرنے پر حکومت کام کیوں نہیں کر رہی ہے؟ جب کہ یہ تمام تر مسائل براہ راست دہلی کے عوام سے جڑا ہوا ہے۔ علاوہ ازیں دیویندر یادو نے کہا کہ مرکزی حکومت کی ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا، دہلی حکومت کا محکمہ آبپاشی اور سیلاب، دہلی جل بورڈ اور ڈی ڈی اے کے درمیان ہونے والے معاہدے کے مطابق دہلی حکومت کا محکمہ سیاحت، کروز کے لیے ٹینڈر نکالے گا، لیفٹیننٹ گورنر کا بیان کہ اگلے ماہ اپریل سے کروز چلیں گے، جلد بازی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر کیجریوال حکومت ایک سال قبل اس منصوبہ کو منظوری دیتی تو آج جمنا میں کروز شروع ہو جاتے۔ علاوہ ازیں دیویندر یادو نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں سے مرکزی حکومت جمنا کی صفائی کے سلسلے میں بیان بازی کر رہی ہے لیکن جمنا جس طرح سے نالہ بنی ہوئی ہے اس کی صفائی ایک ماہ میں ممکن نہیں ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ بیشک جمنا میں کروز چلانے پر جمنا کے اس علاقے کی ترقی ہوگی لیکن سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کروز چلانے سے ہونے والی گندگی کو ختم کرنے کے لیے حکومت نے منصوبے کا مکمل طور پر انکشاف کیوں نہیں کیا ہے؟ ساتھ ہی دیویندر یادو نے عآپ حکومت پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ جمنا کی صفائی کے نام پر کیجریوال حکومت نے اپنے مدت کار میں 6856 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں لیکن جمنا کی آلودگی اور آلودہ پانی کو صاف کرنے کے لیے کوئی ٹھوس کام نہیں کیا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگوں کی بدقسمتی ہے کہ موجودہ حکومت بھی گزشتہ حکومت کی طرح کاموں کو عملی جامہ پہنانے سے زیادہ انہیں ایونٹ بنا کر شہرت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

جعفر ایکسپریس کے مسافروں نے کیا دیکھا؟

'ان کے لیڈر نے کہا سکیورٹی اہلکاروں پر خصوصی نظر رکھو، یہ ہاتھ سے نکلنے نہیں چاہییں'

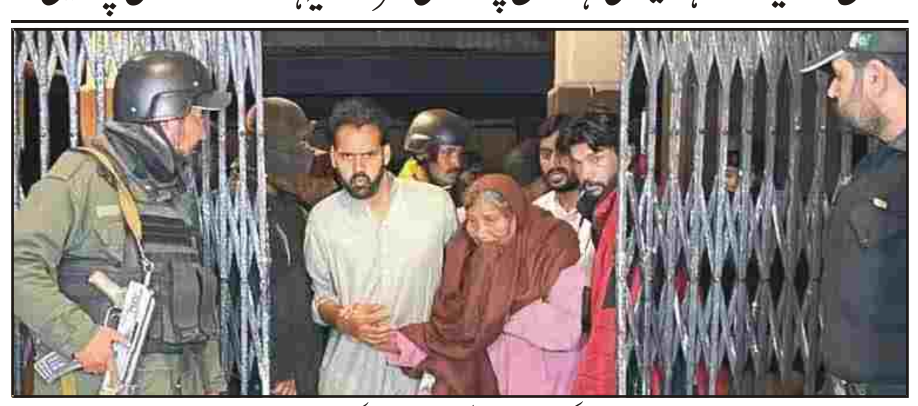

محمد کاظم، محمد زبیر خان

ایک مال بردار ریل گاڑی 11 مارچ کی رات، گیارہ بجے سست رفتاری سے پلیٹ فارم کے ساتھ ساتھ رینگ رہی ہے اور اس پر سوار اکثر مسافر یا تو کھڑے ہیں یا پھر تھکن سے چور فرش پر ہی سہمے بیٹھے ہیں۔ یہ غیر معمولی منظر بلوچستان کے شہر مچھ کے ریلوے سٹیشن کا ہے اور اس مال بردار گاڑی میں سوار افراد کے ساتھ منگل کو جو کچھ ہوا اس کی کہانی وہ شاید کبھی نہ بھلا سکیں۔ اس مال گاڑی پر سوار افراد اس جعفر ایکسپریس کے کچھ مسافر تھے جو منگل کی دوپہر درۂ بولان کے علاقے ڈھاڈر میں بلوچستان لبریشن آرمی کے مسلح شدت پسندوں کے حملے کا نشانہ بنی۔ نو بوگیوں پر مشتمل کوئٹہ سے پشاور جانے والی مسافر ٹرین جعفر ایکسپریس پر جب حملہ ہوا تو اس وقت ریل گاڑی میں 400 سے زیادہ مسافر سوار تھے۔ شدت پسندوں نے ریل گاڑی کو ایک سرنگ میں روک کر اس پر موجود افراد کو یرغمال بنا لیا تھا اور اس واقعے کو 17 گھنٹے سے زیادہ کا وقت گزرنے کے باوجود اب بھی سکیورٹی آپریشن جاری ہے۔ عسکری ذرائع کا کہنا ہے کہ بدھ کی صبح تک 155 مسافروں کو بازیاب کروا لیا گیا ہے۔ بی ایل اے نے بھی منگل کو میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں دعویٰ کیا تھا کہ عام شہریوں، خواتین اور بچوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ ریل گاڑی کے باقی مسافروں کے بارے میں تاحال کوئی مصدقہ معلومات دستیاب نہیں ہیں اور منگل کی شب نجی ٹی وی چینل جیو نیوز سے بات کرتے ہوئے وزیرِ مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے یہ ضرور کہا کہ 'شدت پسند بہت سے مسافروں کو اپنے ساتھ پہاڑوں میں لے گئے ہیں۔' بازیابی کے بعد منگل کی شب مچھ سٹیشن پہنچنے والے مسافروں نے بی بی سی کو اس حملے اور اس کے بعد پیش آنے والے واقعات کی روداد سنائی۔ جعفر ایکسپریس کی بوگی نمبر تین میں موجود مشتاق محمد کا کہنا تھا کہ 'حملے کا آغاز 'ایک بہت بڑے دھماکے' سے [illegible]

ان کی اہلیہ نے ان کے دوسرے بچے کو اپنے نیچے کر لیا تاکہ 'اگر گولی لگے تو ہمیں لگے اور بچے بچ جائیں۔' اسحاق کے مطابق فائرنگ کا سلسلہ شاید پچاس منٹ تک رہا ہوگا۔۔۔ اس دوران ہم لوگ سانس بھی نہیں لے رہے تھے کہ پتا نہیں کیا ہو جائے گا۔' مشتاق محمد بتاتے ہیں کہ 'پھر آہستہ آہستہ فائرنگ رکی اور اس کے بعد مسلح افراد بوگیوں میں داخل ہوئے۔' انھوں نے بتایا کہ 'فائرنگ رکنے پر چند مسلح لوگ بوگی میں داخل ہوئے اور انھوں نے کچھ لوگوں کے شناختی کارڈ دیکھنا شروع کیے اور ان ہی میں سے کچھ لوگوں کو علیحدہ کرتے گئے۔ ہماری بوگی کے دروازوں پر تین تین عسکریت پسند پہرہ دے رہے تھے۔ انھوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ سویلین، خواتین، بوڑھوں اور بلوچوں کو کچھ نہیں کہیں گے۔' مشتاق محمد نے بھی مزید بتایا کہ 'یہ لوگ (حملہ آور) آپس میں بلوچی میں بات کر رہے تھے اور ان کا لیڈر انھیں بار بار کہہ رہا تھا کہ 'سکیورٹی اہلکاروں پر خصوصی نظر رکھو، یہ ہاتھ سے نکلنے نہیں چاہییں۔' اسحاق نور بتاتے ہیں کہ 'میرا خیال ہے کہ ہماری بوگی سے انھوں نے کم از کم 11 مسافروں کو نیچے اتارا اور کہا کہ یہ سکیورٹی اہلکار ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'اس موقع پر ایک شخص نے کچھ مزاحمت کرنے کی کوشش کی تو اس کو تشدد کر کے نیچے اتارا گیا اور پھر گولیاں چلنے کی آواز آئی۔ اس کے بعد بوگی میں موجود تمام لوگ ان کی ہدایات پر عمل کرتے رہے۔' اسحاق نور نے بتایا کہ شام کے وقت حملہ آوروں نے مسافروں سے کہا کہ ہم بلوچوں، عورتوں، بچوں اور بزرگ مسافروں کو رہا کر رہے ہیں۔ وہ مجھے نہیں چھوڑ رہے تھے مگر جب میں نے ان کو بتایا کہ میں تربت کا رہائشی ہوں اور میرے ساتھ بچے اور خاتون ہیں تو انھوں نے مجھے بھی جانے دیا۔' ایک اور مسافر نے خبر رساں ادارے اے ایف پی سے گفتگو میں بتایا کہ کیسے مسلح افراد شناختی کارڈز کے ذریعے یہ تصدیق کر رہے تھے کہ کون صوبے سے باہر کا رہنے والا ہے۔ یہ بالکل [illegible]

'پیدل چلتے چلتے پنیر سٹیشن پہنچے'

کوئٹہ سے لاہور اپنے عزیزوں کے ہاں جانے کے لیے منگل کی صبح محمد اشرف جعفر ایکسپریس میں سوار ہوئے تھے۔ یہ وہی محمد اشرف ہیں جن کے بیٹے منگل کی سہ پہر کوئٹہ ریلوے سٹیشن پر اپنے والد کی خیریت کے حوالے سے معلومات ڈھونڈنے پہنچے تھے اور اس دوران ہمارے نامہ نگار محمد کاظم سے بات کی تھی۔ محمد اشرف نے پہلے مجھ سے فون پر اور پھر کوئٹہ ریلوے سٹیشن میں براہ راست بی بی سی سے بات کی اور حملے کی جگہ سے پنیر سٹیشن تک کے سفر کے بارے میں بتایا۔ محمد اشرف کے مطابق شدت پسندوں کی جانب سے بزرگوں، عام شہریوں، خواتین اور بچوں کو جانے دیا گیا اور پھر ان کا پنیر سٹیشن کا طویل پیدل سفر شام کے وقت شروع ہوا۔ انھوں نے کہا کہ 'پنیر سٹیشن تک ہم تین سے ساڑھے تین گھنٹے میں بہت مشکل سے پہنچے، کیونکہ تھکاوٹ بھی تھی اور ساتھ بچے، جوان بچیاں، خواتین بھی تھیں۔ 'زیادہ تر لوگ سامان چھوڑ کر آئے تھے، جبکہ کچھ سامان ساتھ لیے آ رہے تھے، جس پر میں نے انھیں کہا کہ یہاں جان بچانا مشکل ہو رہا ہے۔۔۔ بہرحال کچھ ضعیف آدمی تھے انھیں ہم لوگوں نے کندھوں پر اٹھایا اور کرتے کرتے یہاں تک پہنچے۔' انھوں نے بتایا کہ 'مسافروں میں بہت زیادہ خوف تھا، قیامت کا منظر تھا۔' محمد اشرف کہتے ہیں کہ 'میرے اندازے کے مطابق وہ (شدت پسند) دو ڈھائی سو کے قریب افراد کو اپنے ساتھ لے گئے تھے اور حملہ آوروں کی تعداد بھی سو سوا سو کے قریب تھی۔' اسی طرح بہاولپور جانے والے مسافر بشیر اپنی اہلیہ اور دو بچوں کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'مسلح افراد آئے اور انھوں نے ہمیں کہا کہ آپ لوگ نیچے اتریں۔ انھوں نے نہ مجھے روکا اور نہ میرے بچوں کو۔ 'مسلح افراد نے ہمیں کہا کہ آپ لوگ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھیں۔ اس کے بعد ہم لوگ مشکل راستوں سے ہوتے ہوئے پنیر ریلوے سٹیشن پہنچے۔' ایک اور مسافر خاتون کا کہنا تھا کہ جب شدت پسند ریل گاڑی پر حملہ آور ہوئے تو سب [illegible]

'صفراوادی': انڈونیشیا کا وہ 'مقدس غار' جہاں مکہ تک پہنچانے والی 'خفیہ سرنگ' موجود ہے

چلچلاتی دھوپ کے باوجود مغربی جاوا کے پامیجہان گاؤں میں واقع صفراوادی غار کی زیارت کے لیے آنے والوں کا جوش کم نہیں ہو پا رہا تھا۔ جب بی بی سی انڈونیشیا نے فروری کے آخری ہفتے میں اِس جگہ کا دورہ کیا تھا تو اُس وقت ہزاروں افراد اِس 'مقدس غار' کی زیارت کے لیے وہاں موجود تھے اور اُن زائرین میں سے بیشتر کا ماننا تھا کہ 'یہ غار مکہ تک جانے کا ایک خفیہ راستہ' ہے۔ زائرین میں شامل سکرون بسران نامی شخص کا شمار بھی اُن لوگوں میں ہوتا ہے کہ جو پامیجہان گاؤں میں شیخ عبدالمحی کے مقبرے کے احاطے میں واقع اس غار کے بارے میں متجسس ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو کو دیکھنے کے بعد بسران اور اُن کے ساتھی اس غار کی 'زیارت' کے لیے یہاں آئے ہیں۔ صفراوادی غار میں داخل ہونے کے منتظر بسران نے ہمیں بتایا کہ اُن میں یہ غار دیکھنے کا تجسس ایک وائرل ویڈیو دیکھنے کے بعد پیدا ہوا۔ 'ہم اس گزرگاہ کو دیکھنا چاہتے ہیں جو مکہ تک جاتی ہے، ہم اس بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں۔' 35 سالہ بسران 'قدیم دور کے لوگوں' کی کہانی پر یقین رکھتے ہیں جو اس غار کے ذریعے مکہ جانے کے قابل تھے۔ تاہم انھیں یقین نہیں کہ اب بھی کوئی اس غار کے ذریعے مکہ کا سفر کر سکتا ہے یا نہیں کیونکہ کوئی بھی اس کہانی کی سچائی ثابت نہیں کر سکتا۔ اس کے باوجود بسران اب بھی اس 'مقدس غار' میں نماز ادا کرنا چاہتے ہیں اس امید کے ساتھ کہ جلد ہی انھیں بھی بیت اللہ کے حج کی سعادت حاصل ہو پائے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ شاید اس غار کے ذریعے تو نہیں مگر یہاں آ کر دعا کرنے کے وسیلے سے وہ مکہ پہنچ پائیں۔ ایسی ہی کچھ دعائیں اور امیدیں میرا کی بھی ہیں جو سال میں ایک بار صفراوادی غار ضرور آتی ہیں۔ اُن کے مطابق وہ سنہ 2009 سے 'اولیا کا فیض حاصل کرنے' کی غرض سے یہاں ہر سال آتی ہیں۔ تاہم درجنوں بار یہاں کی زیارت اور یہاں دعائیں کرنے کے باوجود میرا اب بھی حج پر جانے کی اپنی دعا کی قبولیت کی منتظر ہیں۔ اُن کا ماننا ہے کہ اگر وہ اکیلے دعا مانگتیں تو شاید وہ قبول نہ ہوتی۔ 'لیکن اگر میں یہاں آ کر دعا مانگوں تو شاید مجھے شیخ محی کی شفاعت کی مدد سے اولیا اللہ کا فیض حاصل ہو جائے اور ہماری دعائیں قبول ہو جائیں۔' یہ کہتے ہوئے ان کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔ فروری کے اوائل میں، صفراوادی غار کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہاں ایک ایسی خفیہ راہداری موجود ہے جو مکہ تک جاتی ہے۔ ایک ویڈیو میں یہ تک دعویٰ کیا گیا کہ غار سے مکہ تک کا سفر محض ڈیڑھ گھنٹے میں مکمل کیا جا سکتا ہے۔ ویڈیو بنانے والے نے دعویٰ کیا کہ انھیں ایسا ایک مقامی ٹور گائیڈ نے بتایا ہے۔ ایک اور ویڈیو میں لوگوں کے ایک گروپ کو غار میں داخل ہوتے ہوئے 'لبیک اللہ اللھم لبیک' کا ورد کرتے سنا جا سکتا ہے بالکل ویسے ہی جیسے حج کے موقع پر حجاج کرتے ہیں۔ کچھ سوشل میڈیا صارفین اس نوعیت کے دعوؤں کی حقیقت پر سوالات کرتے اور زائرین کا مذاق بناتے بھی نظر آئے۔ ایک صارف نے زائرین کو مخاطب کرتے ہوئے سوال کیا کہ 'کیا آپ پاسپورٹ استعمال کرتے ہیں؟' دوسرے نے پوچھا کہ کیا 'غار میں امیگریشن آفس بھی ہے؟' سوشل میڈیا پر چلنے والی اس بحث نے انڈونیشیا کی دو بڑی اسلامی تنظیموں کو اس معاملے پر اپنی رائے دینے پر مجبور کر دیا۔ محمدیہ تنظیم کے چیئرمین دادانگ کاحمد کے خیال میں انڈونیشیا میں بہت سے لوگ اب بھی معجزوں پر یقین رکھتے ہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ اب بھی 'غیر معقول' چیزوں کو سچ مان لیتے ہیں۔ دادانگ کے خیال میں اسی لیے روشن خیالی کی تبلیغ کی ضرورت ہے تاکہ معاشرہ ایسے بے بنیاد عقائد میں نہ پھنس جائے۔ انڈونیشیا کی علما کونسل کے چیئرمین چول نفیس کا کہنا ہے کہ غاروں کو صرف تفریح اور فطرت پر غور کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ چول نفیس نے میڈیا کو بتایا کہ 'آپ کو اس طرح کی باتوں پر یقین کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انڈونیشیا سے سعودی عرب کی طرف طے شدہ معمول کے راستے سے جائیں۔'

'یہ اب وائرل کیوں ہو رہا ہے؟'

23 فروری کی صبح جب بی بی سی کی ٹیم وہاں پہنچی تو غار میں داخل ہونے والے زائرین کا ایک تانتا بندھا ہوا تھا اور ایک کے بعد ایک گروپ غار میں داخل ہو رہا تھا۔ کبھی کبھار غار سے کسی کے اذان دینے کی آواز سنائی دیتی اور کبھی بلند آواز میں دعائیں مانگنے کی آوازیں آتیں۔ غار میں داخل ہونے کا بظاہر ایک قسم کا غیر تحریری اور روایتی اصول ہے۔ داخل ہونے سے قبل لوگ اذان دیتے ہیں یا دعا کرتے ہیں۔ تاہم وائرل ویڈیو کے برعکس غار میں داخل ہونے والے درجنوں گروپوں میں سے کوئی بھی تلبیہ یعنی 'لبیک اللہ اللھم لبیک' کا ورد کرتے ہوئے نہیں سُنا گیا۔ صفراوادی غار کے دروازے پر موجود گارڈ نے اپنی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'میں اسی علاقے میں پیدا ہوا ہوں اور گذشتہ سات سال سے غار کے داخلی دروازے پر پہرہ دے رہا ہوں۔ یہاں کبھی کسی نے تلبیہ نہیں پڑھا، ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد ہی ایسا ہونا شروع ہوا ہے۔' صفراوادی غار کی یہ کہانی کہ غار مکہ تک جاتی ہے پامیجہان گاؤں کے باشندوں میں نسل در نسل منتقل ہوتی آئی ہے۔ اس غار کے گارڈ نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا کہ 'یہ اب وائرل کیوں ہو رہا ہے؟'، خاص طور پر ایسی معلومات کے ساتھ جو 'تھوڑی غلط' ہیں۔

غار میں ٹپکتا 'آبِ زم زم'

مؤرخین کے مطابق شیخ عبدالمحی کا شمار اُن ہستیوں میں ہوتا ہے جنھوں نے 17ویں صدی میں جنوبی مغربی جاوا میں اسلام کو فروغ دیا۔ مقامی روایات کے مطابق اِسی غار میں شیخ عبدالمحی اپنے شاگردوں کو اسلام کی تعلیم دیتے اور مراقبہ کیا کرتے تھے۔ جب 1730 میں شیخ عبدالمحی کا انتقال ہوا تو انھیں صفراوادی غار سے تقریباً 800 میٹر دور دفن کر دیا گیا۔ 'ولی بیرندل تناہ جاوا' نامی کتاب میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ صفراوادی غار وہی جگہ تھی جہاں ولی سانگا، یعنی انڈونیشیا میں اسلام پھیلانے والی نو انتہائی قابل احترام مذہبی شخصیات، باہمی ملاقات کیا کرتے تھے۔ زائرین اور مقامی افراد کا ماننا ہے کہ ولی سانگا (مذہبی شخصیات) اپنے اپنے شہروں سے بجلی کی رفتار سے زیر زمین راستوں سے سفر کرنے کے بعد وہاں نماز ادا کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ 'مکہ کی راہداری' کے علاوہ اور بھی راہداریاں ہیں جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ جو انڈونیشیا کے دیگر علاقوں سیربین، سورابایا اور بنتن کی طرف جاتی ہیں۔ اندھیری اور نمی سے بھری صفراوادی غار کی حالت بھی دیگر غاروں سے مختلف نہیں۔ یہاں کچھ جگہوں پر چمگادڑیں لٹکتی دکھائی دیتی ہیں۔ روندی ایک مقامی گائیڈ ہیں جو لوگوں کو ان مقامات کی سیر کرواتے ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہاں شیخ عبدالمحی نے اپنی سرگرمیاں سرانجام دی تھیں۔ مٹی کے تیل کے لیمپ کی مدد سے وہ غار میں راستہ دکھاتے ہوئے اس سے متعلق داستانیں سُناتے ہیں۔ غار کی چھت سے ٹپکتے پانی کے قطروں کو انتظامیہ اور زائرین 'آبِ زم زم' کہتے ہیں۔ روندی نے بتایا کہ زائرین عام طور پر اس پانی سے اپنے چہرے دھو کر امید کرتے ہیں 'انھیں اس سے 'زم زم' جیسے فائدے ملیں گے۔' غار کے اندر دائیں طرف ایک کمرہ ہے جس کے بارے میں خیال ہے کہ یہ شیخ عبدالمحی کی چلہ گاہ ہے۔ جب بی بی سی کی ٹیم غار میں پہنچی تو وہاں زائرین کا ایک گروپ نماز پڑھتے اور قرآن کی تلاوت کرتے دکھائی دیا۔ اس سے چند میٹر آگے ایک چھوٹا سا تالاب ہے جس پر انڈونیشین زبان میں 'زندگی بخشنے والا پانی' لکھا ہے۔ پانی ایسا صاف دکھائی دیتا ہے جیسے کسی نل سے بہہ کر آ رہا ہو۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پانی شیخ عبدالمحی وضو کے لیے استعمال کیا کرتے تھے۔ زائرین اس پانی کو وضو کے لیے اور غار کی سیر سے ہونے والی تھکاوٹ کے بعد پیاس بجھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس مقام سے تھوڑا آگے سیڑھیاں ہیں جو ایک بڑے کمرے کی طرف جاتی ہیں۔ اس جگہ کو عظیم الشان مسجد کہا جاتا ہے۔ یہاں پہنچ کر ایک بار پھر، کچھ زائرین نے اذان دی۔ عظیم الشان مسجد کے ہال سے تھوڑا اوپر، ایک چھوٹی سی راہداری ہے۔ بظاہر اس چھوٹی سی دکھنے والی راہداری کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ شیخ عبدالمحی اسی راستے سے مکہ گئے تھے۔' پامیجہان زیارت گاہ کے ایک بزرگ بتاتے ہیں کہ شیخ عبدالمحی ولی اللہ تھے جنھیں اللہ نے معجزات سے نوازا تھا۔ 'کرامت اللہ کی طرف سے اپنے پسندیدہ بندے کو دیا گیا تحفہ ہوتا ہے۔ یہ کرامت عام انسان نہیں دہرا سکتے۔' اُن کا کہنا ہے کہ وائرل ویڈیو میں موجود معلومات کو بہت سے لوگوں نے غلط انداز میں لیا ہے۔ کئی سال پہلے غار کا دورہ کرنے آئے ایک شخص نے اس گزرگاہ میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی۔ اگرچہ وہ مکہ تو نہیں پہنچ سکا لیکن وہ اس چھوٹی غار میں پھنس گیا اور حکام کو اس کو باہر نکالنے میں کافی دشواری پیش آئی۔ اس واقعے کی وجہ سے اس راہداری کو اب لوہے کی سلاخیں لگا کر بند کر دیا گیا ہے۔ اس راہداری کی بائیں جانب ایک کمرہ ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہیں شیخ عبدالمحی اپنے شاگردوں کو پڑھایا کرتے تھے۔

پانچ ستونوں سے آگے: معاملہ داری اصل دینداری ہے

ڈاکٹر علیم خان فلکی
صدر سوشیو ریفارمس سوسائٹی آف انڈیا۔
حیدرآباد
9642571721

نماز، روزہ، زکوۃ اور حج جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دین کے ستون یعنی Pillars ہیں۔ انہی ستونوں پر دین کی عمارت قائم ہوتی ہے۔ لاکھوں کروڑوں ستون تو قائم ہو رہے ہیں لیکن ہم عمارت سے محروم ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں کہ جس پلاٹ پر صرف ستون کھڑے کر کے چھوڑ دیں، اس پلاٹ کا کیا انجام ہوتا ہے۔ لوگ اس پر کچھرا پھینکنے لگتے ہیں، کوئی قبضہ کرتا ہے، شرابی اور جوّے باز اسے اڈّہ بنا لیتے ہیں۔ اور آج دین کے ساتھ یہی سب کچھ ہو رہا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ ہم ستون کھڑے کرنے کے تو قائل ہیں لیکن فرش، چھت، دیواریں، کھڑکیاں اور دروازے بنانا ہی نہیں چاہتے۔ اسی لئے ہم نے اس سیریز کا نام ''پانچ ستونوں'' سے آگے رکھا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں وہ کیا کیا چیزیں ہیں جو دیواروں، کھڑکیوں اور دروازوں کا کام کرتی ہیں۔ سب سے پہلے ہے معاملہ یعنی Dealings۔ دین کو صرف دو لفظوں میں بیان کیا جا سکتا ہے۔ ''الدین معاملہ''۔ یعنی دین معاملہ داری کا نام ہے۔ کسی کا اسلام یا ایمان اس کے چہرے، لباس یا عبادات کے طور طریق سے نہیں ثابت ہوتا بلکہ اس کی معاملہ داری سے ہوتا ہے۔ یوں سمجھ لیجئے کہ معاملہ داری سمنٹ ہے جس کے بغیر نہ تو ایک ستون کھڑا ہوتا ہے اور نہ ایک بھی اینٹ رکھی جا سکتی ہے۔ نماز، روزے، زکوٰۃ اور حج اسی سمنٹ کو فراہم کرتے ہیں۔ اس کی ایک بہت چھوٹی سی مثال ہے نماز۔ دیکھئے نماز کس طرح آپ کے معاملات کو درست کر دیتی ہے۔ بندہ پوری نماز میں ہدایت مانگتا ہے، اللہ سے استعانت طلب کرتا ہے، رکوع اور سجدوں کے ذریعے اپنی عاجزی، محتاجگی اور بندگی کا مکمل اظہار کرتا ہے، آخر میں سلام پھیرتے وقت اللہ سے ہدایت اور استعانت کے بدلے وہ کیا دے سکتا ہے وہ دینے کا عہد کرتا ہے۔ وہ اِس طرح کہ سلام پھیرتے ہوئے سیدھی طرف منہ کر کیا پنے تمام سیدھی طرف بیٹھنے والوں سے کہتا ہے کہ ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ''، یعنی ائے میری سیدھی جانب موجود لوگو، تم تمام کو میری طرف سے سلامتی ہے، میرا ہاتھ یا میری زبان تمہارے خلاف کبھی نہیں اٹھیں گے۔ تم چاہے میرا لاکھ برا چاہو، میں تمہارا برا نہیں چاہوں گا، میری طرف سے تم سلامت یعنی محفوظ ہو، نہ میں تمہاری غیبت کروں گا، نہ تم سے حسد رکھوں گا، نہ تم پر ہاتھ اٹھاوں گا اور نہ کسی ہاتھ اٹھانے والے کا ساتھ دوں گا۔ اسی طرح وہ بائیں طرف منہ کر کے بائیں جانب موجود تمام نمازیوں سے اللہ کے سامنے وہی عہد کر رہا ہے جو سیدھی جانب کے لوگوں سے کر چکا ہے۔ ذرا تصوّر کیجئے، نماز کی اگر یہ حکمت عام ہو جائیتو مسجد میں جو بھی شخص آئے، اس سے سب کو صرف اور صرف خیر کی امید ہوگی، امت مسلمہ کا امیج جو دشمنوں نے بگاڑ دیا ہے، وہ مکمل بدل جائے گا۔ جو لوگ نماز کے منکر ہیں وہ بھی دوڑ دوڑ کر مسجدوں کو آنے لگیں گے۔ اسی لئے نمازِ باجماعت کی فضیلت ہے۔ تمام نمازی نہ سہی، اگر سو مصلیوں میں سے دس بھی اِس عہد پر پابند ہو گئے تو ان کی آخرت تو کامیاب ہوگی ہی، اس کے ساتھ ساتھ وہ پورے محلّے میں خیر کی ایک مثال ہو جائیں گے۔ لوگ ان کی گواہی کا اعتبار کریں گے، ان کو اپنے معاملات کا جج بنائیں گے۔ پورے محلّے کو اُن سے Inspiration ملے گی۔ پھر چراغ سے چراغ جلنے میں دیر نہیں لگتی۔ ایک اور حکمت کی بات عرض کر دوں کہ دین نے ہمیں ایک دوسرے کو سلام کرنے کا جو طریقہ دیا ہے اس میں کتنی خیر ہے اندازہ لگایئے۔ دوسروں میں جو طریقے رائج ہیں جیسے گُڈ مارننگ، نمستے، ست سری اکال، ونکّم وغیرہ۔ یہ معنوں کے اعتبار سے سوائے ایک خیر سگالی کے کچھ نہیں۔ جبکہ السلام علیکم کے الفاظ میں وہی سلامتی کی بات ہے جو نماز میں سلام پھیرنے کے باب میں بتائی گئی ہے۔ اگر کوئی سچے دل سے آپ کو سلام کر رہا ہے تو دراصل وہ یہ پیغام دے رہا ہے کہ آپ میری زبان اور میرے ہاتھ سے محفوظ رہیں گے۔ اگر ہم سلام کی حکمت اور اہمیت سمجھ جائیں اور اس پر عمل پیرا ہو جائیں تو انشااللہ ساری قومیں اپنے اپنے لغو طریقے چھوڑ کر السلام علیکم کہنے لگے گی۔ اسی سلام کی بدولت آج جو مسلمان اپنی معاملہ داری کی وجہ سے خود بھی بدنام ہے اور اپنی حرکتوں سے دنیا کو بھی اسلام اور مسلمانوں سے بدظن کر رہے ہیں، اگر یہ لوگ سلام کے صحیح معنوں کو سمجھ کر دل سے عمل کریں تو مسلمانوں کی شناخت اور ان کا کردار بدل جائیگا انشااللہ۔ وآخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین۔

اردو یونیورسٹی سے تعلیم نے میری زندگی کو بدل دیا: انعم ظفر

ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری

انعم ظفر کی عمر 25 برس ہے۔ انعم اپنے شوہر جوہر علی کے ساتھ شہر حیدرآباد کے علاقہ لنگم پلی میں رہتی ہیں۔ لیکن شہر حیدرآباد انعم کے لیے ایک اجنبی شہر ہے۔ کیونکہ وہ اصل میں بہار کے ضلع دربھنگہ کے گاؤں چندن پٹی کی رہنے والی ہے۔ انعم دراصل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایم ایڈ کا کورس کر رہی ہیں اور فی الحال ایم ایڈ کے چوتھے سمسٹر میں زیر تعلیم ہیں۔ یہ 22/فروری 2025 کی بات ہے۔ ہفتہ کا دن تھا۔ جب دہلی کی نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی NTA نے NET یو جی سی امتحان کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے تو اس امتحان کے نتائج کے مطابق دربھنگہ کی انعم ظفر نے NET کے اس امتحان میں پورے انڈیا میں اول پوزیشن حاصل کی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لیے یہ ایک تاریخی خبر تھی اور انعم ظفر کی خوش قسمتی کہ اس نے آل انڈیا فرسٹ رینک حاصل کیا تھا۔ انعم ظفر کی کامیابی پر جب یہ اطلاع حیدرآباد سے 1600 کیلومیٹر دور چندن پٹی، دربھنگہ پہنچی تو انعم کی والدہ ریحانہ خاتون کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ یہ ایک ایسی خاتون کی خوشی کے آنسو تھے جس نے تن تنہاء اپنی لڑکی کی پرورش کی۔ یہ شاید 2008ء کی بات ہے جب انعم کی عمر 8 برس تھی۔ اس وقت انعم کے والد نے اپنی بیوی کو چھوڑ کر علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ ریحانہ خاتون نے اس وقت فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اپنی زندگی کے غموں کا سایہ اپنی بیٹی پر پڑنے نہیں دیں گے اور اپنی زندگی کا بقیہ سفر اکیلے ہی طئے کریں گی۔ اب ریحانہ خاتون کے سامنے ان کی زندگی کا سب سے بڑا چیلنج تھا۔ اپنی اس اکلوتی لڑکی کی اچھے سے پرورش کیسے کریں؟ ریحانہ خاتون نے طئے کیا کہ وہ اپنی ہر مشکل خود برداشت کریں گی۔ ہر پریشانی خود جھیلیں گی لیکن اپنی بیٹی کی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کریں گی۔ فیصلہ لینا تو نسبتاً آسان تھا لیکن مشکل تو یہ تھی کہ اس فیصلے کو عملی جامہ کیسے پہنایا جائے۔ ریحانہ خاتون یہ تو جانتی تھی کہ بغیر تعلیم کے ان کی لڑکی کی زندگی کو بہتر نہیں بنایا جا سکتا ہے اور سرکاری اسکولس کا معیار تعلیم کچھ زیادہ بہتر نہیں۔ ایسے میں ریحانہ خاتون نے طئے کیا کہ وہ اپنی اکلوتی لڑکی کو ایک اچھے خانگی اسکول میں شریک کروائیں گی۔ چندن پٹی، دربھنگہ کے جعفری اکیڈیمی سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے والی انعم ظفر کو اس کی ماں نے معیاری تعلیم کے لیے دربھنگہ کے ہی ووڈ بائن ماڈرن اسکول میں شریک کروانے کا فیصلہ کیا۔ انگلش میڈیم کے اس اسکول کی ماہانہ فیس ہی 800 روپئے تھی۔ انعم کی ماں نے خود ایک دوسرے اسکول میں بطور ٹیچر کام کیا۔ جہاں سے انہیں تنخواہ کی شکل میں 800 روپئے ملتے تھے اور یوں ریحانہ خاتون نے اپنی پوری تنخواہ اپنی بیٹی کی تعلیم میں لگا دینے کا فیصلہ کیا اور گھر کے دیگر اخراجات کو پورا کرنے کے لیے پرائیویٹ ٹیوشنس دینا شروع کر دیا۔ پہلے تو ریحانہ خاتون اپنے اسکول کو جا کر کام کرتی اور واپس گھر آ کر محلے کے بچوں کو ٹیوشن پڑھاتی تھیں۔ انعم ظفر نے اپنے رشتہ کے ماما کے ساتھ (حیدر ٹی وی 14) کو انٹرویو دیتے ہوئے بتلایا کہ جب ریحانہ خاتون کو ان کے شوہر نے چھوڑ دیا تھا تو خاندان کے بہت سارے لوگوں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ دوسری شادی کر لیں لیکن ریحانہ خاتون نے اپنی اکلوتی لڑکی انعم کے لیے اپنی زندگی وقف کرنے کا فیصلہ کیا اور اپنی ساری توجہ اپنی بیٹی کی تعلیم و تربیت پر مرکوز کر دی۔ یوں انعم ظفر نے ووڈ بائن ماڈرن اسکول سی بی ایس ای سے پہلے دسویں اور پھر بارہویں کا امتحان کامیاب کیا۔ اس کے بعد انعم نے للت نارائن یونیورسٹی، متھلا سے بی ایس سی کی ڈگری مکمل کی۔ چونکہ مانو میں بی ایڈ کی فیس بھی دیگر جامعات کے مقابلے کم تھی تو اس کے بعد انعم ظفر نے اردو یونیورسٹی سے بی ایڈ کرنے کا فیصلہ کیا اور دربھنگہ میں واقع مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کالج آف ٹیچر ایجوکیشن سے بی ایڈ کا کورس مکمل کیا۔ ساتھ ہی TET کا امتحان بھی کامیاب کیا اور آگے کی تعلیم کے لیے ایم ایڈ انٹرنس مانو سے ہی لکھا اور نمایاں کامیابی درج کرتے ہوئے حیدرآباد کے مین کیمپس میں ایم ایڈ میں داخلہ لیا وار فی الحال انعم ظفر ایم ایڈ کے چوتھے و آخری سمسٹر میں زیر تعلیم ہے۔ انعم ظفر نے یو جی سی کے JRF (جونیئر ریسرچ فیلو) میں پورے ہندوستان میں ایجوکیشن کے مضمون میں اول پوزیشن حاصل کر کے جب کامیابی درج کی تو اپنی کامیابی کا سہرا اپنی ماں، اپنے شوہر اور اپنے ان رشتہ داروں کے نام معنون کیا جنہوں نے زندگی کے برے حالات میں ان کی مدد کی اور ہمیشہ تسلی دینے اور ہمت بڑھانے کا کام کیا۔ انعم نے اپنے ماما، مولانا علی رضا اشرف صاحب کے سوال کے جواب میں بتلایا کہ وہ آگے تعلیم اور ترقی کے ساتھ ساتھ ذاکرہ کے طور پر مجالس بھی پڑھنا چاہتی ہیں۔ جے آر ایف کے پہلے رینک کے حصول کو انعم اپنی کامیابی کی پہلی سیڑھی قرار دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ وہ پروفیسر اور اس کے آگے بھی ترقی کا سفر جاری رکھنا چاہتی ہے۔ انعم ظفر کہتی ہیں کہ میں آج جو بھی خوشی کے دن دیکھ رہی ہوں وہ میری ماں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ زبان اردو کے متعلق انعم ظفر نے کہا کہ میڈیم کوئی معنی نہیں رکھتا ہے۔ اصل میں مہارت اور قابلیت معنی رکھتی ہے۔ اردو ہو یا انگریزی یہ صرف زبانیں ہیں جس کے توسط سے علم حاصل کیا جاتا ہے۔ ایسے میں اردو میڈیم طلبہ کو احساس کمتری سے باہر نکل کر آنا ہوگا اور منصوبہ بند انداز میں اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز کرنا ہوگا۔ انعم کہتی ہے کہ میرے اندر محنت کرنے کا جذبہ تھا۔ میرے اساتذہ نے اس محنت کو صحیح رخ پر گامزن کیا اور انعم نے خاص طور پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے بی ایڈ میں مضبوط بنیادوں پر تعلیم دی۔ انعم کے مطابق اس نے بی ایس سی انگلش میڈیم سے کیا۔ اسکولی تعلیم انگلش میڈیم سے ہوئی لیکن جب اُس نے بی ایڈ مانو سے کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کا میڈیم بھی انگلش سے اردو میں تبدیل ہو گیا اور میڈیم تبدیل کرنے سے وہ کہتی ہے کہ اس کا کامیابی کا سفر اور بھی آسان ہو گیا۔ امید ہے کہ انعم ظفر کی اس نمایاں کامیابی سے اردو میڈیم کے طلبہ کو ایک نیا حوصلہ ملے گا۔ اپنے 27 برسوں کے تعلیمی سفر کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لیے انعم ظفر کا آل انڈیا فرسٹ رینک حاصل کرنا ایک اہم سنگ میل ہے۔

کرے غیر گر بت کی پوجا تو کافر
جو ٹھہرائے بیٹا خدا کا تو کافر
جھکے آگ پر بہر سجدہ تو کافر
کواکب میں مانے کرشمہ تو کافر
مگر مومنوں پر کشادہ ہیں راہیں
پرستش کریں شوق سے جس کی چاہیں
نبی کو چاہیں خدا کر دکھائیں
اماموں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں
مزاروں پہ دن رات نذریں چڑھائیں
شہیدوں سے جا جا کے مانگیں دعائیں
نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے
نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے
وہ دین جس سے توحید پھیلی جہاں میں
ہوا جلوہ گر حق زمیں و زماں میں
رہا شرک باقی نہ وہم و گماں میں
وہ بدلہ گیا آگے ہندوستاں میں
ہمیشہ سے اسلام تھا جس پہ نازاں
وہ دولت بھی کھو بیٹھے آخر مسلماں

(مولانا الطاف حسین حالی رحمت اللہ علیہ)

बांधकाम विभाग जिल्हा परिषद परभणी

जाहीर लिलाव (बोलीव्दारे)

जिल्हा परिषद परभणीच्या मालकीच्या जि.प. प्रा.शाला देवगाव (धानोरा) ता. जिंतूर जि. परभणी अस्तित्वातील जीर्ण व मोडकळीस आलेली इमारत पाडणे व त्यातुन उपलब्ध होणाऱ्या साहित्याचा जसे आहे, जे आहे, जेथे आहे, या तत्वावर दिनांक -18/03/2025 रोजी वेळ दुपारी - 2.00 वाजता स्थळ- जि.प. प्रा.शाला देवगाव (धानोरा) ता. जिंतूर जि. परभणी या ठिकाणी जाहीर लिलाव (बोलीव्दारे) करण्यात येणार आहे. जाहीर लिलावात भाग घेण्यासाठी संबंधित व्यक्ती/संस्था यांनी कार्यकारी अभियंता (बांधकाम), जि.प.परभणी यांचे नावे राष्ट्रीयकृत बँकेचा डी.डी. अनामत रक्कम रु.20000/- कार्यकारी अभियंता (बांधकाम), बांधकाम विभाग जिल्हा परिषद परभणी यांचे कार्यालयात कार्यालयीन वेळेत डी.डी. परतावा स्वरुपात जमा करुन टोकन प्राप्त करुन घ्यावे. त्यानंतर येणारांचा विचार केला जाणार नाही. (लिलावाच्या अटी व शर्ती कार्यालयाच्या नोटीस बोर्डवर डकविण्यात आलेल्या आहेत.)

स्वाक्षरी
कार्यकारी अभियंता (बांधकाम)
जिल्हा परिषद परभणी

روزنامہ
ورق تازہ
3
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
13 March. 2025

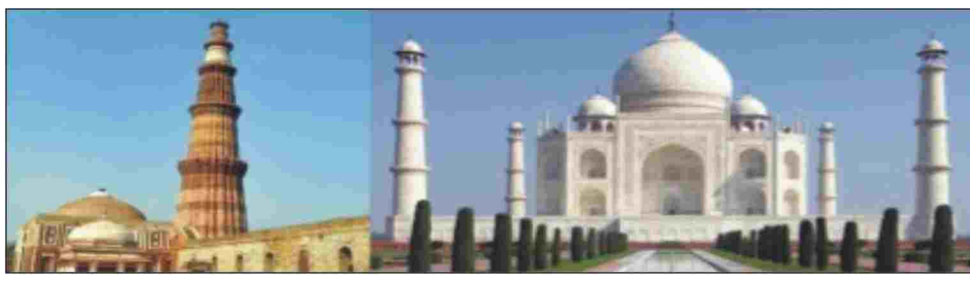

صدقۂ فطر کا مقصد غرباء ونادار لوگوں کو عید کی خوشیوں میں شامل کرنا ہے

ماہِ صیام کے روزوں کی پاکی وقبولیت کے ساتھ بلاؤں کے ٹالنے میں صدقہ کو خاص دخل ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

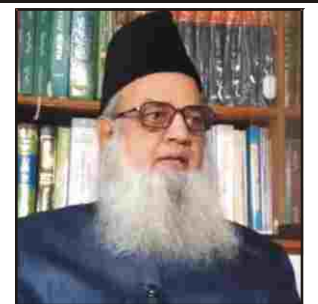

حیدرآباد۔ 12/مارچ (راست) ماہِ رمضان کے اختتام پر صدقۂ فطر کی مستحقین کو ادائیگی کا عمل مسلمانوں کے دلوں کو محبت اور انسانی برادری کے رشتہ میں جوڑتا ہے اور ان میں باہمی مہربانی اور نیک احساس جیسی صفاتِ جمیلہ پیدا کرتا ہے۔ جس کے پاس اس کی اصل ضرورتوں سے زیادہ اتنی قیمت کا مال ہو جس پر زکوٰۃ واجب ہوجاتی ہے‘ صدقۂ فطر ہر ایسے صاحبِ نصاب مرد وعورت‘ بالغ ونابالغ پر واجب ہے؛ البتہ صدقۂ فطر میں مال پر ایک سال گزرنا شرط نہیں۔ عیدالفطر کے دن طلوعِ فجر کے ساتھ صدقۂ فطر واجب ہوجاتا ہے۔ اس کے واجب قرار دینے میں یہ حکمت پوشیدہ رکھی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ غریب اور نادار لوگ عید کی خوشیوں میں شامل ہوسکیں اور اپنے کھانے پینے کی ضروریات کو پورا کرسکیں، اس لئے بہتر یہ ہے کہ عید سے چندروز پہلے ہی ضرورت مندوں تک پہنچادیا جائے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی‘ سابق ماہرِ کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ‘ چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس‘ کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وفانوس آگہی (تاریخِ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس/ کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: صاحبِ نصاب مرد پر اپنے علاوہ نابالغ اولاد اور ان خادموں کی طرف سے جو اس کی سرپرستی میں رہتے ہیں جس کے کھانے کپڑے کا وہ کفیل ہے کی طرف سے بھی صدقۂ فطر ادا کرنا واجب ہے۔ بیوی کی طرف سے شوہر پر واجب تو نہیں مگر بطورِ احسان ادا کرلے تو جائز ہے۔ اگر کوئی شخص کسی عذر سے رمضان کے روزے نہ رکھے ہوں تب بھی صدقۂ فطر ادا کرنا اُس پر واجب ہے۔ اس کی مقدار سوّا کیلو گیہوں ہے، اس کی قیمت دینا افضل ہے۔ صدقۂ فطر بھی اُنہیں مستحقین کو دیا جائے گا جنہیں زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔ ماہ شعبان سنہ ۲ ہجری میں صدقۂ فطر کا آغاز ہوا، تاکہ روزہ اُس کے منافی سرزد اُمور سے پاک ہوجائے اور فقراء ومحتاجوں کی مدد ہو۔ رسول اللہؐ نے صدقۂ فطر کو مقرر فرمایا کہ روزہ دار کے لغو اور ناشائستہ باتوں کی طہارت ہوجائے۔ صدقۂ فطر نماز عید سے پہلے دینا مستحب ہے۔ صدقۂ فطر کے فوائد میں یہ ہے کہ جس طرح سنت اور نفل نمازیں فرائض میں کمی بیشی کی تلافی کرتی ہیں اسی طرح رمضان المبارک کے روزوں میں جو نقص یا کمی رہ گئی اُس کی تلافی کیلئے صدقۂ فطر ہے۔ ماہِ صیام کے مکمل روزوں کی تکمیل پر صدقہ‘ صدقۂ فطر کی شکل میں دیا جاتا ہے۔ اس سے روزے مقبول ہوتے ہیں۔ صدقۂ فطر کو بدن کی زکوٰۃ بھی کہا جاتا ہے اور اس سے بلائیں ٹلتی ہیں، موت کے سکرات سے نجات اور قبر کے عذاب سے خلاصی ملتی ہے۔ اس کے ذریعہ معذور ومفلوک الحال اور معاشی اعتبار سے پریشان لوگوں کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور وہ عید کی خوشیوں میں شامل ہوجاتے ہیں؛ کیونکہ عید کا یہ دن پوری ملتِ اسلامیہ کیلئے خوشی ومسرت کا دن ہے اس لئے اِس دن صدقہ وخیرات کی تاکید آئی ہے۔ یہ یتیموں‘ غمخواروں اور بیواؤں کی دادرسی کا دن ہے۔ مسلمان فقیر ومسکین‘ غیر ہاشمی صدقۂ فطر کے مستحق ہیں۔ صدقۂ فطر کی رقم سے مدرسہ یا مسجد کی تعمیر جائز نہیں۔ اسلامی تعلیمات میں اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کی بڑی تاکید آئی ہے، جسے زکوٰۃ وصدقۂ فطر کی شکل میں واجب کردیا گیا ہے۔ مال ودولت کے متعلق اسلام‘ اپنے ماننے والوں کے دل ودماغ میں یہ بات پیوست کرتا ہے کہ بندۂ مؤمن کے پاس جو کچھ دولت ہے وہ دراصل اسی کی ملکیت نہیں بلکہ اللہ کی امانت ہے، بندۂ مؤمن اللہ کیلئے جو کچھ خرچ کرتا ہے وہ آخرت میں کئی گنا اضافہ کے ساتھ اس کو ملتا ہے۔ اللہ کیلئے خرچ کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی بلکہ اضافہ کے ساتھ برکت ہوتی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کا مال وہی ہے جو اُس نے اللہ کے پاس بھیج دیا اور اُن کے وارثین کا مال وہ ہے جسے وہ اپنے پیچھے دُنیا میں چھوڑ گیا۔ رسول اللہؐ نے ابتداء ہی سے صحابہؓ کی تربیت انفاق کی بنیاد پر کی تھی، حضرات صحابہ وصحابیاتؓ کا یہ مزاج بن گیا تھا کہ اُن کے نزدیک اللہ کیلئے بڑی سے بڑی دولت خرچ کرنا بالکل آسان تھا۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے معاملے میں یہ یاد رہے کہ وہ صرف رضائے الٰہی کی خاطر ہو، ریاء ونام ونمود سے پاک ہو۔ خلوصِ نیت کے ساتھ تھوڑا مال خرچ کرنا بھی بڑا اثر رکھتا ہے؛ جبکہ ریاکاری سے خرچ کی ہوئی بڑی سے بڑی دولت نتیجہ کے اعتبار سے لاحاصل ہے۔ اس میں عمدہ مال کا انتخاب بھی ضروری ہے۔ چونکہ حکمِ خداوندی ہے: اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو خرچ کرو، ردّی کا قصد مت کرو، جس کو تم خود لینا پسند نہیں کرتے۔ جس کو دے اُس کو اذیت نہ پہنچائے‘ نہ احسان جتلائے۔ چھپا کر خرچ کرنے کی ترغیب آئی ہے۔ البتہ دوسروں میں انفاق فی سبیل اللہ کی رغبت پیدا کرنے کیلئے علانیہ بھی خرچ کیا جاسکتا ہے۔ مال‘ اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے‘ بشرطیکہ اس کا استعمال ٹھیک طریقہ سے کیا جائے؛ ورنہ مال‘ انسان کیلئے وبال بن جاتا ہے۔

حکومت انتخابات کے دوران کیے گئے قرض معافی کے وعدے کو پورا کرے

راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) نے دریاپو تحصیلدار کو دیا میمورنڈم

اکولہ:12/مارچ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) حال ہی میں مہاراشٹر ریاستی اسمبلی کے عام انتخابات میں، برسراقتدار بڑی پارٹی اور موجودہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے انتخابی مہم کے دوران کسانوں کو مکمل قرض معافی دے کر انہیں قرض سے آزاد کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تاہم، مالی سال کے خاتمے اور قرض کی ادائیگی کی مدت پوری ہونے کے باوجود حکومت نے ابھی تک قرض معافی پر کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ اس کے علاوہ، دوتین دن گزرنے کے باوجود اسمبلی اجلاس میں بھی حکومت نے قرض معافی کے مسئلے کو ایجنڈے میں شامل نہیں کیا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کسانوں سے کیے گئے اپنے وعدے کو پورا کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتی۔ اسی طرح، حکمران اتحاد کے تینوں پارٹیوں کے رہنماؤں نے کسانوں کو قرض معافی کے ساتھ یہ بھی یقین دہانی کرائی تھی کہ کسانوں کی پیداوار فروخت کے وقت اگر حکومت کے طے شدہ نرخوں میں کوئی فرق آئے گا تو وہ فرق ''بھاوَانتر یوجنا'' کے تحت براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں جمع کیا جائے گا۔ لیکن موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے، آج کسانوں کو اپنی پیداوار کے وہی نرخ مل رہے ہیں جو تقریباً دس سال پہلے مل رہے تھے۔ کپاس، تور، چنا وغیرہ جیسی فصلوں کو انتہائی کم قیمت پر فروخت کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اس صورتحال کا نوٹس لے اور'' بھاوَانتر یوجنا'' کے تحت قیمت کے فرق کو فوری طور پر کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کرے، اور کم از کم امدادی قیمت کو بنیادی لاگت سے اوپر مقرر کرے۔ اس کے علاوہ، کھیتی کے لیے ضروری اشیاء جیسے بیج، کیمیائی کھاد، کیڑے مار ادویات اور دیگر زرعی وسائل پر عائد جی ایس ٹی (GST) کو ختم کیا جائے۔ ساتھ ہی، حکومت کو انتظامیہ کے ذریعے فصل بیمہ کمپنیوں کے ساتھ مناسب ہم آہنگی قائم کرنی چاہیے تاکہ کسانوں کو ان کے فصل بیمہ کی رقم جلد از جلد مل سکے۔ ان تمام مطالبات پر مبنی ایک میمورنڈم حال ہی میں راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے دریاپور تعلقہ (ضلع امراوتی) صدر ڈاکٹر ابھے پاٹل گاونڈے اور شہر صدر حسین اکبر عرف گڈو پٹیل نے دریاپور تحصیل کے نائب تحصیلدار کے ذریعے پیش کیا۔ اس موقع پر راشٹروادی کانگریس پارٹی کے سینئر رہنما ارون پاٹل گاونڈے، ضلع صدر انیل پاٹل جلمکر، تعلقہ صدر ڈاکٹر ابھے پاٹل گاونڈے، شہر صدر حسین اکبر عرف گڈو پٹیل، اسمبلی صدر اروند گھاٹے، جینت راؤ واکوڈے، وجے راؤ ہاوڑے، باپو صاحب ساپلے، دیوانند ٹھاکرے، پرجول شیلوکے، انکش گاونڈے، رام دھندر، انوج ہتکے، راہول سانگولے، نمیت ہتکے، سوربھ جلمکر، یوگیش ڈولس، ایکناتھ راؤ دیشمکھ، باسط بھائی، منا بھائی شیخ ودیگر راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) دریاپور شہر اور دیہی علاقوں کے عہدیداران و کارکنان موجود تھے۔

اردو یونیورسٹی کے 4 سالہ بی ایڈ پروگرام میں داخلے

حیدرآباد، 12 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بی اے بی ایڈ، بی ایس سی بی ایڈ اور بی کام بی ایڈ میں داخلوں کے لیے نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ تعلیمی سال 2025-26 کے لیے چارسالہ انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام (آئی ٹی ای پی) میں داخلے کے لیے طلبہ کا انٹرنس امتحان پاس کرنا ضروری ہے۔ یہ انٹرنس امتحان نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی کی جانب سے منعقد کیا جانے والا ہے۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ان کورسز میں داخلے کے خواہشمند سبھی طلبہ کو https://exams.nta.ac.in/NCET/ اس پورٹل پر اپنا رجسٹریشن کرواکر انٹرنس امتحان میں شرکت کرنا ضروری ہے۔ بی اے بی ایڈ، بی ایس سی بی ایڈ اور بی کام بی ایڈ کورسز میں انٹرنس میں حاصل ہونے والے نشانات کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا۔ ہر کورس کے لیے 50 سیٹیں دستیاب ہیں۔ داخلے کے متعلق مزید تفصیلات اور رہنمائی کے لیے فون نمبر 040-23120600 ڈائل کرکے ایکسٹنشن 1801 پر ربط پیدا کرسکتے ہیں۔

رمضان المبارک میں ہولی، دھولنڈی کے موقع پر

امن وامان کے قیام کیلئے حکومت کو ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے: مولانا ندیم صدیقی

ممبئی: 14/مارچ/2025: جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا ندیم صدیقی نے رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کی مناسبت سے خصوصی پیغام جاری کرتے ہوئے مسلمانوں کو رمضان کی عبادات میں مشغول رہنے اور اس کی برکتوں سے فیض یاب ہونے کی تلقین کی ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ کی رحمتوں، مغفرت اور برکتوں کا مہینہ ہے، جو ہمیں اپنی زندگیوں کو سنوارنے اور اپنی روح کو پاکیزہ بنانے کا سنہری موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کا اصل مقصد تقویٰ، صبر اور اللہ کی رضا کا حصول ہے۔ اس مہینہ میں مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنے اعمال کا محاسبہ کریں، عبادات کا خاص اہتمام کریں اور اپنی زندگیوں کو دینِ اسلام کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مولانا ندیم صدیقی نے اپنے پیغام میں کہا کہ اس سال رمضان المبارک کے دوران ہولی اور دھولنڈی کے تہوار بھی آرہے ہیں، اور خاص طور پر اس مرتبہ ہولی کا تہوار جمعہ کے دن ہونے جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات کے پیش نظر مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ مکمل صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی سے دور رہیں۔ رمضان المبارک کا مہینہ ہمیں صبر، برداشت اور نرمی کا درس دیتا ہے، اس لیے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ان تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ملک میں امن وامان کی فضا کو برقرار رکھیں۔ مولانا ندیم صدیقی نے کہا کہ ہولی کے دن اور اس کے بعد دھولنڈی کے موقع پر بعض شرپسند عناصر امن وامان کو خراب کرنے کی کوشش کرسکتے ہیں، اس لیے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ہر حال میں صبر اور دانشمندی کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے تو قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کے بجائے فوراً مقامی انتظامیہ اور پولیس کو اطلاع دیں تاکہ معاملے کو فوری طور پر سنبھالا جاسکے۔ مولانا ندیم صدیقی نے حکومت مہاراشٹر سے بھی اپیل کی کہ وہ ہولی اور دھولنڈی کے موقع پر ریاست کے حساس علاقوں میں سخت حفاظتی انتظامات کرے تاکہ کسی بھی قسم کا ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض مواقع پر شرپسند عناصر نے مذہبی جذبات کو بھڑکا کر فرقہ وارانہ ماحول خراب کرنے کی کوشش کی ہے، اس لیے حکومت کو چاہئے کہ وہ خصوصی چوکسی اختیار کرے اور حساس مقامات پر پولیس کی تعیناتی کو یقینی بنائے۔ اخیر میں مولانا ندیم صدیقی نے عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں زیادہ سے زیادہ عبادات کا اہتمام کریں، قرآن کی تلاوت کریں، غریبوں اور مسکینوں کی مدد کریں اور اپنے اخلاق وکردار کو بہتر بنائیں۔ رمضان المبارک ہمیں قربانی، ایثار اور محبت کا درس دیتا ہے، اس لیے ہمیں چاہئے کہ امن و بھائی چارے کو فروغ دیں۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کی ناقابلِ تجدید پلاسٹک کے خلاف مہم

1002 دکانوں پر چھاپہ، 78 کلو پلاسٹک ضبط، 27,500 روپے جرمانہ

تھانے: 12/مارچ (آفتاب شیخ) ماحول دوست ہولی منانے کے پیش نظر تھانے میونسپل کارپوریشن نے ناقابلِ تجدید پلاسٹک کے خلاف مہم تیز کردی ہے۔ اس مہم کے تحت تین پربھاگ سمیتی علاقوں نوپاڑا، واگلے اسٹیٹ اور ماجیواڑا-مانپاڑا میں 1002 دکانوں کا معائنہ کیا گیا، جس میں 78 کلو ناقابلِ تجدید پلاسٹک ضبط کرکے 27,500 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کی آلودگی کنٹرول افسر منیشا پردھان کے مطابق، یہ مہم سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور متعلقہ وارڈ کمیٹیوں کے تعاون سے چلائی جا رہی ہے، اور دیگر علاقوں میں بھی اسی نوعیت کی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ یکم اپریل 2024 سے 6 مارچ 2025 تک، مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ اور تھانے میونسپل کارپوریشن کے آلودگی کنٹرول سیل کے نمائندوں نے ناقابلِ تجدید پلاسٹک پر پابندی نافذ کرنے کے لیے مہم چلائی۔ اس دوران مجموعی طور پر 4180 کاروباری اداروں کا دورہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں 2139 کلوگرام ممنوعہ پلاسٹک ضبط کیا گیا اور 13 لاکھ 56 ہزار 600 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کا کہنا ہے کہ ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے یہ مہم مزید سخت کی جائے گی، اور ناقابلِ تجدید پلاسٹک کے استعمال پر مکمل پابندی کو یقینی بنانے کے لیے مستقل نگرانی جاری رہے گی۔

مہذب اور ترقی یافتہ سماج میں صنف کی بنیاد پر امتیاز کی کوئی جگہ نہیں

مانو، میں جلسہ تقسیم انعامات سے پروفیسر عامر اللہ خان، پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کا خطاب

حیدرآباد، 12 مارچ (پریس نوٹ) کسی بھی مہذب وترقی یافتہ سماج میں صنف کی بنیاد پر امتیاز کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ جن ممالک میں خواتین کو اُن کے حقوق میسر ہیں وہ ممالک دنیا میں ترقی یافتہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مشہور ماہر معاشیات وتلنگانہ پبلک سروس کمیشن کے معزز رکن پروفیسر عامر اللہ خان نے کیا۔ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکز برائے مطالعات نسواں وشعبہ تعلیم نسواں کے اشتراک سے منعقدہ جلسہ تقسیم انعامات کو مخاطب تھے۔ پروفیسر عامر اللہ خان نے کہا کہ بھی سماج میں جنس کی بنیاد پر امتیاز کا سلسلہ جاری ہے۔ لڑکیوں کو لڑکوں کے مقابلے کم غذا دی جاتی ہے جس سے لڑکیوں میں نیوٹریشن یعنی تغذیہ کے کمی کے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ اُنہوں نے لڑکے اور لڑکیوں ہر دو کو یکساں غذا فراہم کرنے پر زور دیا۔ یاد رہے کہ عالمی یوم خواتین 2025 کے ضمن میں یونیورسٹی طلبہ کے لیے ”تمام لڑکیوں اور خواتین کے لئے: حقوق، مساوات اور بااختیاری“ عنوان کے تحت تقریری مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان مقابلوں میں طلبا کی بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ مقابلے میں حصہ لینے والے طلبہ کو اردو، ہندی اور انگریزی زمرے کے تحت اول اور دوم انعامات سے نوازا گیا اول انعام پندرہ سو اور ایک سند جبکہ دوم انعام ایک ہزار روپے اور ایک سند پر مشتمل تھا۔ اردو زبان کے زمرے میں قانون کے طالب علم مسٹر عابد رضا اول، اردو پی ایچ ڈی کے اسکالر مسٹر محمد سلمان دوم، ہندی میں بی اے سال سوم کی طالبہ عالیہ ناز اول، ایم ایس سی فزکس کی طالبہ، اپراجیتا آنند دوم، جبکہ انگریزی میں لا کی اسٹوڈنٹ مس ماریہ سوری اول، ایم اے انگلش کی طالبہ فرحین غفار سندی نے دوم انعام حاصل کیا۔ اس موقع پر قومی سطح پر یو جی سی جے آر ایف میں اول مقام حاصل کرنے والی یونیورسٹی کی ہونہار طالبہ انعم ظفر کو بھی تہنیت پیش کی گئی۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے بطور مہمان اعزازی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کے طلبہ ریاستی، زونل اور قومی سطح کے مختلف مقابلوں اور پروگراموں میں حصہ لیکر شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے انعامات حاصل کررہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یونیورسٹی اپنے موجودہ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن صاحب کی قیادت میں ترقی کی سمت گامزن ہے جس کی مثال قومی سطح کے مقابلوں میں یونیورسٹی کے طلباء کی نمائندگی اور کامیابی ہے۔ شعبہ تعلیم نسواں کی صدر ڈاکٹر شبانہ کیسر نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے پروگرام کے اغراض ومقاصد میں بیان کیا۔ جبکہ ڈین اسکول برائے فنون وسماجی علوم، ڈائریکٹر مطالعات نسواں پروفیسر شاہدہ نے صدارتی کلمات میں خواتین کی تعلیم پر زور دیا۔ انہوں نے 9 مارچ یوم خواتین تقاریب کے ضمن میں یونیورسٹی میں منعقد کیے گئے مختلف سرگرمیوں کا بھی ذکر کیا۔ پروگرام کنوینر وشعبہ تعلیم نسواں کے فیکلٹی ڈاکٹر تبریز حسین نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ و یونیورسٹی اسٹاف کی بڑی تعداد موجود تھی۔

اساتذہ کی تنخواہ 30 مارچ سے پہلے ادا کرنے کا شکشک پریشد کی مانگ

ریاستی تعلیمی کمشنر پونے اور ریاستی ایجوکیشن ڈائریکٹر سے مطالبہ کیا

اکولہ:12/مارچ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاراشٹر میں ہندو نیا سال ”گڑی پاڑوا“ 30 مارچ اور مسلمانوں کا تہوار عیدالفطر 31 مارچ کو آرہا ہے۔ ان تہواروں کے پیش نظر، اگر ریاست کے پرائمری اساتذہ کو ان کی تنخواہ اور تہوار کے پیشگی رقم (فیسٹیول ایڈوانس) 30 مارچ سے پہلے فراہم کردی جائے تو وہ خوشی اور سکون کے ساتھ گڑی پاڑوا اور عید مناسکیں گے۔ اسی کے پیش نظر، مہاراشٹر راجیہ شکشک پریشد (پرائمری) ضلع شاخ اکولہ کی جانب سے ریاستی تعلیمی کمشنر اور پرائمری ایجوکیشن ڈائریکٹر سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ریاست کے تمام پرائمری اساتذہ کو ان کی تنخواہ اور تہوار کے پیشگی رقم 30 مارچ سے پہلے ادا کی جائے۔ اس حوالے سے شکشک پریشد کے ذمہ داروں نے اکولہ ضلع پریشد کے ایجوکیشن آفیسر (پرائمری)، رتن سنگھ پوار کے معرفت ریاستی تعلیمی کمشنر اور پرائمری ایجوکیشن ڈائریکٹر ایک تحریری میمورنڈم پیش کیا۔ اس موقع پر مہاراشٹر راجیہ شکشک پریشد کے پرکاش چترکر (ریاستی خزانچی)، سچن کاتھولے (ضلعی صدر)، وجے واکوڈے (کارگزار)، محمد وسیم الدین (ڈویژنل نائب صدر)، دیویندر واکچاورے، گجانن شیولکر، گجانن گوترکر، محسن خان، راہول اڈگاوکر، سندیپ مانکر، سنتوش گھوگرے، گیاندیپ مانکر، منوج واڈکر، اویناش دیشمکھ، ستیش کھنڈارے، امول کاورے، وشنو جھامرے، ہرشل دود، شیوشنکر اسوار، پروین چوپڑے، چندر شیکھر مہاجن اور دیگر کئی عہدیداران بھی موجود تھے۔

یوکرین کی سرزمین پر نیٹو افواج کی کسی بھی شکل میں موجودگی روس کے لیے خطرہ ہے: لاوروف

ماسکو:12/مارچ: روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ امریکی وفد نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں روسی فریق کے ساتھ بات چیت کے دوران اس بات کی تصدیق کی کہ امریکہ روس کے ساتھ معمول کے تعلقات کا خواہاں ہے اور سنجیدہ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ لاوروف نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ ریاض میں جب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، امریکی قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز اور مشرق وسطی کے لیے امریکی خصوصی ایلچی اسٹیوٹ کوف کے ساتھ ملاقات ہوئی ہمیں اندازہ ہوا کہ وہ معمول کے تعلقات چاہتے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کے تحت امریکی خارجہ پالیسی کی بنیاد امریکی قومی مفادات کا تحفظ ہے“ لاوروف نے کہا کہ اس وقت امریکی سمجھتے ہیں کہ دوسرے ممالک کے بھی اپنے قومی مفادات ہیں اور وہ ان ممالک کے ساتھ سنجیدہ مذاکرات کے لیے تیار ہیں جن کے اپنے قومی مفادات ہیں اور وہ دوسروں کی مثال پر عمل نہیں کرنا چاہتے۔ روسی وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ روس اور امریکہ کو ان شعبوں میں باہمی فائدے حاصل کرنے کا موقع نہیں گنوانا چاہیے جہاں ان کے مفادات ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ سٹریٹیجک مفادات کا حصول اور علاقائی استحکام دونوں ملکوں کے مفاد میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”ڈونلڈ ٹرمپ کا مقف ہے کہ ہمارے اختلافات چاہے کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں، جنگ میں تبدیل نہیں ہونے چاہئیں۔ اگر ہمیں مشترکہ مفادات ملتے ہیں تو ہمیں انہیں ٹھوس اقدامات میں تبدیل کرنے کے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے جو دونوں فریقوں کے مفادات کو پورا کرتے ہیں“۔ سیرگئی لاوروف نے کہا کہ ماسکو صدر ٹرمپ کے اس خیال کے لیے کھلے پن کا مظاہرہ کرے گا کہ اگر چینی فریق دلچسپی رکھتا ہے تو روس، امریکہ اور چین کے درمیان جوہری سلامتی کے معاملات پر بات چیت کے لیے اجلاس منعقد کرائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”ڈونلڈ ٹرمپ نے پہلے ہی جوہری ہتھیاروں اور سلامتی کے مسائل پر بات چیت کے لیے سہ ملکی اجلاس یعنی امریکہ، چین اور روس کا انعقاد کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ ہم باہمی احترام، مساوات اور پیشگی تصورات کو مسترد کرنے پر مبنی کسی بھی فارمیٹ کے لیے تیار ہیں۔ اگر ہمارے چینی دوست اس میں دلچسپی رکھتے ہیں تو یہ فیصلہ ان پر منحصر ہے“۔ روسی وزیر خارجہ نے یوکرینی بحران کے حل کے لیے تمام کوششوں کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اس کی بنیادی وجوہات کو ختم کیا جاسکے۔ لاوروف نے امریکی بلاگرز ماریو نویل، لیری جانسن اور اینڈریو ناپولیتانو کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ ”یہ صرف امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نہیں ہیں جو کثیر قطبی کی بات کررہے ہیں۔ بحران کی بنیادی وجوہات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ڈونلڈ ٹرمپ نے نیٹو کے بارے میں بات کی۔ وہ تنازعت کی بنیادی وجوہات کو سمجھتے ہیں“۔ لاوروف نے کہا کہ ”ہم کسی بھی حالت میں یوکرین میں نیٹو افواج کی موجودگی کو قبول نہیں کریں گے۔ صدر ٹرمپ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی قیادت میں یوکرین کو تحفظ کی ضمانت فراہم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ لاوروف نے نیٹو کے بجٹ کے لیے جی ڈی پی شراکت کے معیار پر پورا اترنے والے ممالک کے لیے امریکہ کی جانب سے سکیورٹی کی ضمانتوں کے حوالے سے ٹرمپ کے بیانات کا ذکر کیا۔ لاوروف نے کہا کہ ”لیکن ٹرمپ اسے یوکرین کو نہیں دینا چاہتے، جس کی قیادت زیلنسکی کررہے ہیں۔ صورتحال کے بارے میں ان کا اپنا نظریہ ہے، جس کا وہ براہ راست اور مستقل طور پر اظہار کرتے ہیں“۔ روسی وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ برطانیہ اور متعدد یورپی ممالک یوکرینی تنازعے کو بڑھانا چاہتے ہیں اور ایسے اقدامات کرنے کی تیاری کررہے ہیں جو صدر ٹرمپ کو روس کے خلاف جارحانہ اقدام کرنے پر مجبور کردیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”یورپی ممالک یوکرین کے حوالے سے صورتحال کو مزید خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ ایسے اقدامات کی تیاری کررہے ہیں جو ٹرمپ کو روس کے خلاف جارحانہ اقدام کرنے پر مجبور کریں گے“۔ ایرانی جوہری مسئلے کے بارے میں روسی وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ واشنگٹن ایران سے متعلق نئے جوہری معاہدے کو مشرق وسطی میں متعدد گروپوں کی حمایت بند کرنے کی شرط لگانا چاہتا ہے۔ ایران کے جوہری پروگرام پر مشترکہ جامع منصوبہ بندی (JCPOA) کو دوبارہ شروع کرنے کے امکانات پر تبصرہ کرتے ہوئے لاوروف نے کہا کہ ”پریشان کن بات یہ ہے کہ کچھ ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ امریکی اس نئے معاہدے کو سیاسی حالات سے جوڑنا چاہتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ عراق، لبنان، شام یا کسی اور جگہ پر گروپوں کی حمایت نہیں کررہا ہے“۔

سیٹلائٹ پر مبنی انٹرنیٹ خدمات کیلئے جیو نے سپیس ایکس کے ساتھ ہاتھ ملایا

دور دراز اور مشکل گزار علاقوں میں بھی دستیاب ہوگی کنیکٹیویٹی

ممبئی، 12 مارچ، 2025۔ مکیش امبانی کی جیو پلیٹ فارمز لمیٹڈ (جے پی ایل) اور ایلن مسک کے سپیس ایکس نے ہندوستان میں سٹارلنک براڈ بینڈ انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے کے بعد اب سیٹلائٹ پر مبنی براڈ بینڈ خدمات ہندوستان کے دیہی اور دور دراز علاقوں سمیت پورے ملک میں دستیاب ہوں گی۔ اس سے ان دور دراز علاقوں کو بھی آسانی سے جوڑا جاسکتا ہے جہاں رابطہ فراہم کرنا مشکل ہے۔ جبکہ جیو، جو کہ معاہدے میں شامل کمپنیوں میں سے ایک ہے، دنیا کا سب سے بڑا موبائل آپریٹر ہے، سٹارلنک دنیا کا سرکردہ لو ارتھ آربٹ سیٹلائٹ سیٹلائٹ آپریٹر ہے۔ جیو کے صارفین کو سٹارلنک کے سالیوشنز جیو۔ سٹورز کے ساتھ آن لائن بھی دستیاب ہونگے۔ جیو نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سپیس ایکس کے ساتھ معاہدہ ہندوستان بھر میں تمام کاروباری اداروں، چھوٹے اور درمیانے کاروباروں اور کمیونٹیز کے لیے قابل اعتماد انٹرنیٹ کو قابل رسائی بنائے گا۔ سٹارلنک تیز رفتار اور سستی انداز میں انتہائی چیلنجنگ مقامات پر تیز رفتار انٹرنیٹ کی توسیع کرکے جیو ایئر فائبر اور جیو فائبر کی تکمیل کرے گا۔ دونوں کمپنیاں ہندوستان کے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام میں تعاون کی دیگر راہیں بھی تلاش کریں گی۔ ریلائنس جیو کے گروپ سی ای او میتھیو اومن نے کہا، ”ہر ہندوستانی کو سستی اور تیز رفتار براڈ بینڈ تک رسائی حاصل ہو، یہ جیو کی اولین ترجیح ہے۔ سٹارلنک کو ہندوستان میں لانے کے لیے سپیس ایکس کے ساتھ ہمارا تعاون ہماری وابستگی کو تقویت دیتا ہے اور یہ ایک اہم قدم ہے کہ ہم سب کے لیے اسٹار لنکس کے ساتھ بلاتعطل براڈ بینڈ کنیکٹیویٹی کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ اے آئی سے چلنے والے اس دور میں ہائی سپیڈ براڈ بینڈ کی معتبریت اور رسائی کو بڑھا رہے ہیں، جس سے ملک بھر کی کمیونٹی اور کاروباروں کو مضبوط بنایا جاسکے۔ اسپیس ایکس کے صدر اور چیف آپریٹنگ آفیسر گیوین شاٹ ویل نے کہا، ”ہم ہندوستان کے رابطے کو آگے بڑھانے کے لیے جیو کے عزم کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم جیو کے ساتھ کام کرنے، ہندوستانی حکومت سے اجازت حاصل کرنے، اور افراد، تنظیموں اور کاروباروں کو سٹارلنک کی تیز رفتار انٹرنیٹ خدمات تک رسائی فراہم کرنے کے منتظر ہیں۔ معاہدہ سپیس ایک کے ذریعہ بھارت میں سٹار لنک کی خدمات دستیاب کرانے کی اجازت حاصل کرنے سے مشروط ہے۔

امریکہ نے اسٹیل اور ایلومینیم کی درآمدات پر ٹیرف نافذ کردیے

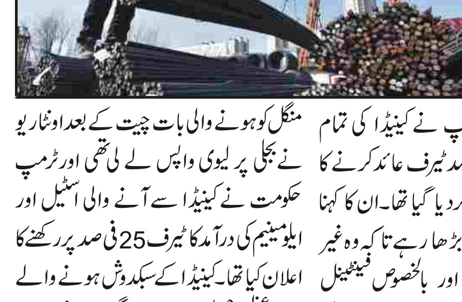

واشنگٹن:12/مارچ: امریکہ نے بدھ کو اسٹیل اور ایلومینیم کی درآمدات پر 25 فی صد نئے ٹیرف نافذ کردیے ہیں جس کے ساتھ امریکہ کے کئی اتحادیوں کو ماضی میں ان ٹیرفس سے حاصل استثنا بھی ختم ہوگیا ہے۔ بدھ کو نافذ ہونے والے ٹیرف کا اطلاق ارجنٹائن، آسٹریلیا، برازیل، برطانیہ، کینیڈا، جاپان، میکسیکو، جنوبی کوریا اور یورپی یونین کی درآمدات پر ہوگا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ اسٹیل کی درآمدات سے ”بڑھتے بوجھ“ اور امریکہ کی سلامتی کے لیے اس کے ممکنہ خطرات سے بچاو کے لیے ٹیرف کا نفاذ ضروری ہے۔ یورپی یونین نے بدھ کو امریکی مصنوعات پر 28 ارب ڈالر کے ٹیرف نافذ کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے جن کا اطلاق اپریل سے ہوگا۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وون ڈر لائن نے ایک بیان میں کہا کہ ”بات چیت کے لیے ہمارے دروازے کھلے رہیں گے۔ ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ جغرافیائی سیاست اور معاشی بے یقینی سے دوچار دنیا میں اپنی معیشتوں پر ٹیرف کا بوجھ ڈالنا ہمارے مشترکہ مفاد میں نہیں۔“ اس سے قبل صدر ٹرمپ نے کینیڈا کی تمام درآمدات پر 25 فی صد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا تھا جسے موخر کردیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کینیڈا پر دباو بڑھا رہے ہیں تاکہ وہ غیر قانونی تارکینِ وطن اور بالخصوص فینٹینل سمیت منشیات کی اسمگلنگ روکنے کے لیے اقدامات بڑھائے۔ جوابی اقدام کے طور پر امریکہ کی سرحد کے ساتھ واقع صوبے اونٹاریو کے حکام نے سرحد پار 15 لاکھ امریکی صارفین کو فراہم کی جانے والی بجلی پر 25 فی صد لیوی عائد کرنے کا اعلان کیا تھا جس پر ردِ عمل میں صدر ٹرمپ نے کینیڈا پر اسٹیل اور ایلومینیم کے ٹیرف دگنا کرنے کی دھمکی دی تھی۔ امریکہ اور کینیڈا کے حکام کے درمیان منگل کو ہونے والی بات چیت کے بعد اونٹاریو نے بجلی پر لیوی واپس لے لی تھی اور ٹرمپ حکومت نے کینیڈا سے آنے والی اسٹیل اور ایلومینیم کی درآمد کا ٹیرف 25 فی صد پر رکھنے کا اعلان کیا تھا۔ کینیڈا کے سبکدوش ہونے والے وزیرِ اعظم جسٹن ٹروڈو نے گزشتہ ہفتے صدر ٹرمپ کے اقدامات کے جواب میں امریکہ برآمدات پر ٹیرف بڑھانے کا اعلان کیا تھا۔ حال ہی میں کینیڈا کی وزارتِ عظمی کے لیے نامزد ہونے والے مارک کارنی نے منگل کو ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کی حکومت ایسے اقدامات کرے گی جس سے کینیڈا پر ٹیرف کے اثرات کم سے کم ہوں اور امریکہ کو اس سے زیادہ سے زیادہ متاثر ہو۔

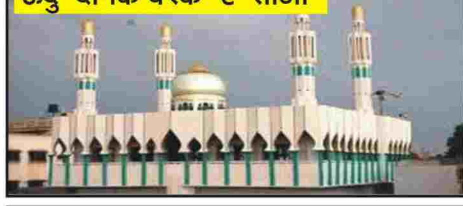

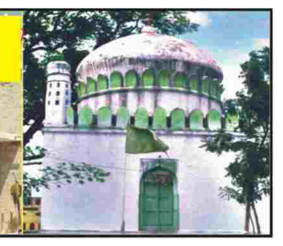

گرام پنچایت ممبر/ براہ راست سرپنچ کی خالی آسامیاں

ضمنی انتخابات کے لیے ووٹر لسٹ پروگرام کا اعلان

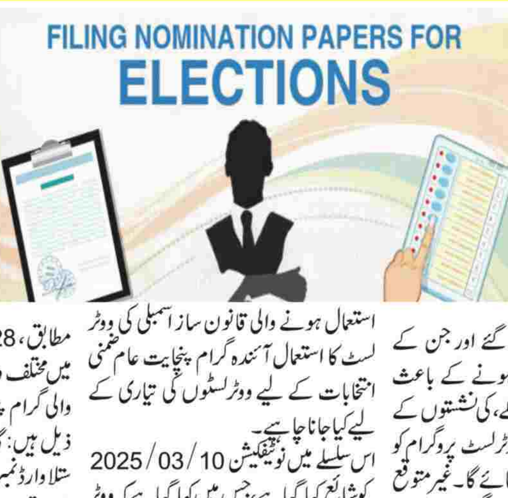

ناندیڑ:12/ مارچ (ورق تازہ نیوز) ریاستی الیکشن کمیشن، ممبئی سے لیٹر نمبر 2025 کے مطابق، گرام پنچایت ممبران/ براہ راست سرپنچوں جن کی میعاد جنوری 2023 اور دسمبر 2023 کے درمیان ختم ہو رہی ہے، نئے بنائے گئے اور جن کے انتخابات 2020 میں ہونے کے باعث استعفیٰ کے طور پر نہیں ہو سکے، کی نشستوں کے ضمنی انتخابات کے لیے ووٹر لسٹ پروگرام کو روایتی انداز میں نافذ کیا جائے گا۔ غیر متوقع حالات یا دیگر وجوہات دی گئی ہیں۔ اس پروگرام کے مطابق نومبر 2024 میں منعقد ہونے والے اسمبلی الیکشن-2024 کے لیے استعمال ہونے والی قانون ساز اسمبلی کی ووٹر لسٹ کا استعمال آئندہ گرام پنچایت عام ضمنی انتخابات کے لیے ووٹر لسٹوں کی تیاری کے لیے کیا جانا چاہیے۔
اس سلسلے میں نوٹیفکیشن 2025/03/10 کو شائع کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ووٹر لسٹ کی مسودہ کی اشاعت کی تاریخ 2025/03/19 ہے، اعتراضات اور تجاویز داخل کرنے کی مدت 2025/03/19 سے 2025/03/24 تک ہے، اور ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت کی تاریخ وارڈ کے حساب سے 2025/03/20 ہے۔ مذکورہ پروگرام کے مطابق، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر، پنچایت سمیتی پربھنی کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق، 2025/02/28 کو پربھنی تعلقہ میں مختلف وجوہات کی بناء پر خالی ہونے والی گرام پنچایت نشستوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں: گاؤں کینچولا وارڈ نمبر 02 اور گاؤں ستلا وارڈ نمبر 01، وارڈ نمبر 01، وارڈ نمبر 03 جی ایتھلا پورڈی وارڈ نمبر 2۔ گاؤں عمری وارڈ نمبر 4، گاؤں پوکھرنی نمبر۔ وارڈ نمبر 4 اور ضلع تکلی کو۔ 2025/03/19 کو متعلقہ گرام پنچایت دفتر کے نوٹس بورڈ پر کل 08 گرام پنچایتوں میں کل 07 اراکین اور 01 سرپنچ کے خالی عہدوں کے لیے مسودہ ووٹر لسٹ شائع کی جائے گی۔ سب ڈویژنل آفیسر، پربھنی اور تحصیلدار، پربھنی نے مذکورہ فہرست پر اعتراضات 2025/03/19 سے 2025/03/24 تک دفتری اوقات کے دوران الیکشن ڈیپارٹمنٹ، تحصیل آفس، پربھنی میں داخل کرنے کی اپیل کی ہے۔

ضلع پریشد اسکولوں کے مالکانہ حقوق کی سرکاری اندراج کے لئے خصوصی مہم

ناندیڑ، 12 مارچ:- ناندیڑ ضلع پریشد کے تحت، ضلع پریشد کے خود کی ملکیت والی جگہوں پر قائم اسکولوں کی سرکاری اندراج کا کام تیزی سے جاری ہے۔ یہ اہم مہم چیف ایگزیکٹو آفیسر مینال کرنوال کی قیادت میں چلائی جا رہی ہے، اور اس عمل کے لئے گوگل شیٹ کے ذریعے معلومات جمع کی جا رہی ہیں۔ اس مہم کے تحت، اب تک 1864 اسکولوں کی معلومات جمع کی جا چکی ہیں، اور باقی اسکولوں کی اندراج کی کارروائی جاری ہے۔ ضلع میں مجموعی طور پر 2193 ضلع پریشد اسکول موجود ہیں جو خود کی ملکیت ہیں۔ ان سب کے مالکانہ حقوق کی سرکاری درج کے لئے گٹ شکشا افسران کی دو میٹنگز چیف ایگزیکٹو آفیسر مینال کرنوال کی موجودگی میں منعقد کی گئی ہیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر مینال کرنوال کی رہنمائی میں، اضافی چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ مالوڈے، تعلیمی افسر ڈاکٹر سویتا بیرگے سمیت تمام گٹ شکشا افسران اس مہم میں سرگرم حصہ لے رہے ہیں۔ بھوکر تعلقہ میں 125 اسکولوں کی ملکیت اور زمین کے علاقے کا نمونہ نمبر 8 پر اندراج مکمل ہو چکا ہے۔ انچارج گٹ شکشا افسر سدھیر گٹٹے نے یہ کام کامیابی سے انجام دیا۔ اب تعلقہ میں ستہترہ اتاروں پر اندراج کا کام بھی جاری ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر مینال کرنوال نے باقی 15 تعلقوں کے گٹ شکشا افسران کو بھوکر تعلقہ کے طرز پر کام کرنے کی ہدایات دی ہیں۔

عبدالرشید کی تدفین

ناندیڑ:12/ مارچ (ورق تازہ نیوز) جناب محمد خواجہ صاحب کے جواں سال فرزند عبدالرشید کا 11/ مارچ کو شب تقریباً دس بجے اچانک انتقال ہوگیا۔ انکی نماز جنازہ 12 مارچ کو صبح گیارہ بجے شہیداں کربلا ہتائی میں ادا کی گئی۔ جلوس جنازہ خان فنکشن ہال مسجد ابوحنیفہ کے پاس سے صبح ساڑھے دس بجے روانہ ہوا۔ وہ 'محمد ہارون' محمد حفیظ' محمد غوث کے بھائی تھے اور عبدالسبحان رمضانی کے نواسے تھے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ عبدالرشید کے اہل خانہ کو صبر وجمیل عطا فرمائے اور اپنے قرب وجوار میں جگہ دے۔ اور انکے گناہوں کی مغفرت فرمائے۔

آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے سابق صدر نوید حامد کو 'قائد ملت ایوارڈ' دینے کا اعلان

نئی دہلی: جنوبی ہند کے مشہور و باوقار ادارہ قائد ملت سوشل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ (چنئی) نے آ?ل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے سابق صدر نوید حامد کو 2024 کا 'قائد ملت ایوارڈ' دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری ایم جی داو?د میاں خان کے ذریعہ جاری کردہ اطلاع کے مطابق ملک کے مشہور سیاسی وسماجی رہنما قائد ملت محمد اسماعیل مرحوم (بانی انڈین یونین مسلم لیگ) کی یاد میں قائم شدہ، 5 لاکھ روپے، سند توصیفی اور ٹرافی پر مشتمل یہ ایوارڈ 2015 سے ہر سال گرانقدر و بےلوث عوامی خدمات کے لیے دیا جاتا ہے۔ اس بار مشہور ماہر تعلیم ڈاکٹر وی وسنتی دیوی (سابق وائس چانسلر ایم ایس یونیورسٹی) کی زیر صدارت 4 رکنی سلیکشن کمیٹی فار ایوارڈ نے نوید حامد اور جان دیال کو ایوارڈ کا مستحق قرار دیا ہے، جو ان کو اپریل میں ایک بڑے جلسہ میں پیش کیا جائے

ناندیڑ پولس کے دھولی وندن کے موقع پر

غیر قانی سرگرمیوں کو روکنے خصوصی انتظامات

ناندیڑ: 12/ مارچ (ورق تازہ نیوز) بتاریخ 2025/03/13 کو ہولی اور 2025/03/14 کو دھلی وندن کا یہ تہوار بڑے پیمانے پر منایا جائے گا، لیکن اس دوران کسی بھی غیر قانونی سرگرمی سے بچنے کے لیے امن وامان برقرار رکھنا ضروری ہے۔ لہذا تمام گاڑی ڈرائیورز توجہ دیں کہ گاڑی چلاتے وقت کوئی کوتاہی نہ کریں۔ بغیر گاڑی پرمٹ (لائسنس) کے گاڑی نہ چلائیں، تین افراد کو ایک ساتھ بٹھا کر گاڑی نہ چلائیں اور خطرناک ڈرائیونگ سے گریز کریں تا کہ حادثات کی امکان نہ بڑھے۔ اس کے علاوہ، سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں پر رنگین غبارے پھینکنا یا رنگ لگانا مکمل طور پر ممنوع ہے۔ دھلی وندن کا لطف اٹھاتے وقت بغیر گاڑی پرمٹ (لائسنس) کے گاڑی چلانا، تین افراد کو بٹھانا، گاڑی کے سائلنسر کو تبدیل کر کے تیز آواز پیدا رہی گاڑیوں پر غبارے یا رنگ پھینکنا اگر کسی کے علم میں آتا ہے، تو متعلقہ فرد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی، ڈرنک اینڈ ڈرائیو (شراب پی کر گاڑی چلانے) کے معاملے میں بھی سخت کارروائی کی جائے گی۔ تمام شہریوں سے درخواست ہے کہ اس بات کا خاص خیال رکھیں۔ یہ اپیل معزز ابھیناش کمار، پولیس سپرنٹنڈنٹ، ضلع ناندیڑ کی جانب سے کی گئی ہے۔ اس طرح کا پریس نوٹ پبلک ریلیشن آفیسر پولیس سپرنٹنڈنٹ آفس، ناندیڑ جاری کیا۔

کسانوں کو خصوصی امدادی گرانٹ کی تقسیم اور پروجیکٹ کے تعمیراتی کام کو شروع کرنے کے آبی وسائل وزیر کے احکامات

ناندیڑ:12/ مارچ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ، 12 مارچ: لینڈی پروجیکٹ کے لیے 90 کروڑ روپے کا فنڈ گوداوری کارپوریشن کو فراہم کر دیا گیا ہے۔ اس فنڈ سے کسانوں کو ترجیحی بنیادوں پر خصوصی امدادی گرانٹ دی جائے گی اور پروجیکٹ کے گھاٹ بھرائی کام کو فوری طور پر شروع کرنے کے احکامات ریاست کے آبی وسائل وزیر (گوداوری اور کرشنا بیسن ڈویلپمنٹ کارپوریشن) رادھا کرشن وِکھے پاٹل نے دیے ہیں۔ پروجیکٹ کی تفصیلات: لینڈی بین ریاستی بنیادی پروجیکٹ مہاراشٹر اور تلنگانہ ریاست کا ایک مشترکہ پروجیکٹ ہے۔ اس پروجیکٹ کی پانی استعمال کرنے کی گنجائش 5.96 ٹی ایم سی ہے، اور اس سے کل 26 ہزار 924 ہیکٹر زمین کو سیراب کیا جائے گا۔ پروجیکٹ کو 1985 میں انتظامی منظوری ملی تھی، اور اس کی موجودہ لاگت 2184 کروڑ روپے ہے۔ پروجیکٹ سے متاثرہ افراد نے 2011 سے اپنی مختلف مطالبات کے لیے کام بند کر دیا تھا۔ اہم مطالبات:.1 مکمل زمین نہ ہونے والے گاؤں کے متاثرین کو اختیاری باز آبادکاری گرانٹ دینا۔.2 آبادی میں اضافے کے سبب متاثرہ خاندانوں کو اضافی مالی امداد فراہم کرنا۔.3 کسانوں کے لیے خصوصی امدادی گرانٹ کا اجراء۔ ان تمام مطالبات کو منظوری دی گئی ہے، اور اس کے لیے 221 کروڑ روپے کا فنڈ ریونیو ڈپارٹمنٹ کو منتقل کیا گیا تا کہ متاثرین کو تقسیم کیا جا سکے، اور رواں سال ڈیم کا کام دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ موجودہ پیش رفت: پروجیکٹ کے گھاٹ بھرائی کے کام کے لیے تکنیکی اور انتظامی منظوری دی گئی تھی، لیکن متاثرہ افراد نے 5 فروری 2025 سے کام کو روک دیا تھا۔ اب دیگر کام دوبارہ شروع ہو چکے ہیں، اور اس سلسلے میں 11 مارچ 2025 کو آبی وسائل وزیر رادھا کرشن وِکھے پاٹل کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس کے تحت، لینڈی پروجیکٹ کے لیے 90 کروڑ روپے کا فنڈ گوداوری کارپوریشن کو منتقل کر دیا گیا ہے۔

ہندوستان کے مایہ ناز سابق کرکٹر سید عابد علی کا انتقال، سنیل گواسکر سمیت سرکردہ شخصیات کا اظہارِ تعزیت

ہندوستان کے مشہور و معروف کرکٹر سید عابد علی کا آج 83 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ وہ ہندوستانی ٹیم کے لیے آل راو?نڈر کے طور پر کھیلتے تھے۔ انھوں نے ہندوستان کے لیے 29 ٹیسٹ اور 5 وَنڈے میچ کھیلے تھے۔ اپنے بین الاقوامی کیریئر میں انھوں نے 54 وکٹ لینے کے ساتھ ساتھ 7 نصف سنچری بھی لگائی۔ فرسٹ کلاس اور لسٹ اے کیریئر میں انھوں نے مجموعی طور پر 416 وکٹ لینے کے ساتھ ساتھ 13 سنچری بھی اپنے نام کیے۔ وہ اپنی فیلڈنگ کے لیے بہت مشہور تھے۔ سید عابد علی کے انتقال کی خبر سے کرکٹ طبقہ رنج والم میں مبتلا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اظہار تعزیت کا ایک دراز سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ ہندوستان کے مایہ ناز بلے باز سنیل گواسکر، سابق تیز گیند باز ڈوڈا گنیش اور اسپنر پرگیان اوجھا نے ان کے انتقال پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سنیل گواسکر نے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ''بہت افسوسناک خبر، وہ ایک شیر دل کرکٹر تھے، جو ٹیم کی ضرورت کے حساب سے سب کچھ کرتے تھے۔ انھوں نے ضرورت پڑنے پر مڈل آرڈر میں بھی بلے بازی کی۔ لیگ سائیڈ کارڈن میں کچھ حیرت انگیز کیچ لیکے، جس سے ہمارا اسپن اٹیک مزید مضبوط نظر آتا تھا۔'' عابد علی کی پیدائش 9 ستمبر 1941 کو حیدر آباد میں ہوئی تھی۔ 15 سال کی عمر میں 1956 کے دوران انھیں حیدر آباد اسکولز کی طرف سے کھیلنے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ سلیکٹرس ان کی فیلڈنگ سے بہت متاثر تھے، اس لیے انھیں ٹیم میں شامل کر لیا تھا۔ اسکولی سطح پر 3 سال تک کھیلنے کے بعد 59-1958 میں انھوں نے حیدر آباد کی جونیئر ٹیم میں جگہ بنالی۔ پھر اگلے ہی سال انھیں اپنی ریاستی ٹیم سے رنجی ٹرافی میں بھی کھیلنے کا موقع مل گیا۔ اس کے بعد 1967 میں انھوں نے آسٹریلیا کے خلاف ہندوستانی ٹیم کے لیے ڈیبیو کیا۔ عابد علی نے اس میچ کی دونوں انگ میں 33 رن بنائے اور 55 رن دے کر 6 وکٹ بھی لیے۔ یہ اس وقت ڈیبیو پر کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کی طرف سے پیش کی گئی بہترین کارکردگی تھی۔ سید عابد علی کے انتقال کی خبر سے کرکٹ طبقہ رنج والم میں مبتلا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اظہار تعزیت کا ایک دراز سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ ہندوستان کے مایہ ناز بلے باز سنیل گواسکر، سابق تیز گیند باز ڈوڈا گنیش اور اسپنر پرگیان اوجھا نے ان کے انتقال پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سنیل گواسکر نے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ''بہت افسوسناک خبر، وہ ایک شیر دل کرکٹر تھے، جو ٹیم کی ضرورت کے حساب سے سب کچھ کرتے تھے۔ انھوں نے ضرورت پڑنے پر مڈل آرڈر میں بھی بلے بازی کی۔ لیگ سائیڈ کارڈن میں کچھ حیرت انگیز کیچ لیکے، جس سے ہمارا اسپن اٹیک مزید مضبوط نظر آتا تھا۔'' عابد علی کی پیدائش 9 ستمبر 1941 کو حیدر آباد میں ہوئی تھی۔ 15 سال کی عمر میں 1956 کے دوران انھیں حیدر آباد اسکولز کی طرف سے کھیلنے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ سلیکٹرس ان کی فیلڈنگ سے بہت متاثر تھے، اس لیے انھیں ٹیم میں شامل کر لیا تھا۔ اسکولی سطح پر 3 سال تک کھیلنے کے بعد 59-1958 میں انھوں نے حیدر آباد کی جونیئر ٹیم میں جگہ بنالی۔ پھر اگلے ہی سال انھیں اپنی ریاستی ٹیم سے رنجی ٹرافی میں بھی کھیلنے کا موقع مل گیا۔

پیر کے روز کاسٹ ویری فکیشن کمیٹی کے ذریعے خصوصی مہم کیمپ

ناندیڑ، 12 مارچ: تعلیمی سال 25-2024 میں 12 ویں سائنس برانچ میں زیر تعلیم پسماندہ طبقہ کے طلباء کے لیے، تعلیمی سال 26-2025 میں NEET، JEE، CET جیسے پیشہ ورانہ کورسز میں داخلے کے لیے ذات کا درستگی سرٹیفکیٹ درکار ہوگا۔ اس سرٹیفکیٹ کی عدم موجودگی میں ان کا تعلیمی نقصان نہ ہو اور انہیں مقررہ مدت کے اندر سرٹیفکیٹ حاصل ہو، اس مقصد کے تحت ضلع کاسٹ سرٹیفکیٹ ویری فکیشن کمیٹی کے ذریعے پیر 17 مارچ 2025 کو ایک روزہ خصوصی مہم کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ کیمپ کا فائدہ کون اٹھا سکتا ہے: تعلیمی سال 25-2024 میں 12 ویں سائنس برانچ میں زیر تعلیم درج فہرست ذاتوں، وِمکت ذاتوں، خانہ بدوش قبائل، دیگر پسماندہ طبقات، تعلیمی و سماجی پسماندہ طبقات اور خصوصی پسماندہ طبقات کے وہ طلباء، جنہوں نے تعلیمی سال 26-2025 میں NEET، JEE، CET جیسے پیشہ ورانہ کورسز میں داخلے کے لیے آن لائن درخواست دی ہے، اہل ہیں۔ ایسے طلباء جنہوں نے اپنے ذات کے دعوے کمیٹی میں جمع کیے ہیں، لیکن ثبوت کی کمی کی وجہ سے ان کے دستاویزات نامکمل ہیں اور انہیں ابھی تک ذات درستگی سرٹیفکیٹ نہیں ملا، انہیں ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پیر 17 مارچ 2025 کو خصوصی مہم کیمپ کے دن اپنے دعویٰ کی رسید اور تمام متعلقہ دستاویزات کے ساتھ کمیٹی کے دفتر میں حاضر ہوں۔ کمیٹی دفتر کا پتہ: ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سماجی انصاف بھون، گیان ماتا اسکول کے سامنے، ہنگولی روڈ، ناندیڑ۔ طلباء کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کیمپ کے دن اس جگہ پر حاضر ہوں۔ یہ خصوصی مہم کا مقصد طلباء کو ان کے ذات کے سرٹیفکیٹ مقررہ وقت میں فراہم کرنا ہے تا کہ ان کا تعلیمی نقصان نہ ہو۔

13 مارچ: آخری موقعہ! ناندیڑ ضلع کے کسان فوری طور پر 'ایگری اسٹیک' کے لیے رجسٹریشن کریں

ناندیڑ، 12 مارچ: مرکزی اور ریاستی حکومت کی مہتواکانکشی 'ایگری اسٹیک' یوجنا میں ناندیڑ ضلع کے کسانوں میں سے صرف 32 فیصد نے رجسٹریشن مکمل کیا ہے۔ 13 مارچ اس خصوصی رجسٹریشن ہفتہ کا آخری دن ہے، اور ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ رجسٹریشن کریں۔ ضلع میں اب تک 2 لاکھ 45 ہزار 276 کسانوں نے رجسٹریشن کیا ہے، لیکن یہ تعداد متوقع ہدف سے کم ہے۔ اس لیے 12 اور 13 مارچ کو انتظامیہ کو زیادہ تعداد میں رجسٹریشن ہونے کی امید ہے۔ موجودہ رجسٹریشن کے اعداد و شمار: ناندیڑ ضلع کے سولہ تعلقوں میں سب سے زیادہ رجسٹریشن ہمایت نگر تعلقہ میں ہوا ہے، جبکہ کندھار تعلقہ اب تک پیچھے ہے۔ کندھار کے کسانوں سے جلد از جلد رجسٹریشن مکمل کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔
رجسٹریشن کے لیے ضروری دستاویزات: کسان اپنے گاؤں کے CSC (کامن سروس سینٹر) میں جا کر آدھار کارڈ، آدھار سے لنک شدہ موبائل نمبر اور ساتباہ (12/7) کے ساتھ رجسٹریشن کریں۔ رجسٹریشن کا عمل مکمل طور پر مفت ہے۔
ای-کے وائی سی اور دیگر منصوبوں کے فوائد: راشن کارڈ رکھنے والوں کے لیے ای-کے وائی سی لازمی ہے، جو گاؤں کی رعایتی دکانوں پر بایومیٹرک تصدیق کے ذریعے مکمل کیا جا سکتا ہے۔ کسان ضروری دستاویزات کے ساتھ 'آیوشمان بھارت کارڈ' کے لیے بھی رجسٹریشن کریں۔

گلنڈر بیماری کے پھیلاؤ کی وجہ سے گھوڑے جیسے جانوروں کی ناندیڑ شہر میں آمدورفت پر پابندی

ناندیڑ، 12 مارچ: ناندیڑ شہر میں گھوڑے اور اس کے جیسے جانوروں میں گلنڈر بیماری کے پھیلاؤ کی اطلاع ملنے کے بعد، روک تھام کے اقدام کے طور پر جانوروں میں بیماریوں اور متعدی امراض کی روک تھام و کنٹرول 2009 کے تحت، ناندیڑ شہر میں باہر سے آنے والے اور باہر جانے والے ایسے جانوروں کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی گئی ہے، ایسا حکم ضلع کلکٹر اور ضلع مجسٹریٹ راہول کرڈیلے نے جاری کیا ہے۔ جانوروں کے متعدی امراض کی روک تھام و کنٹرول ایکٹ 2009 اور گلنڈر کے خاتمے کے لیے نیشنل ایکشن پلان 2019 کے تحت، پانچ سے دس کلومیٹر کے دائرے میں شامل گاؤں کے گھوڑوں کا سروے کیا جائے گا۔ نیز، ناندیڑ شہر میں گلنڈر بیماری کے پھیلاؤ کو دیکھتے ہوئے، اس حکم کے تحت شہر سے باہر جانے والے اور باہر سے آنے والے گھوڑے جیسے جانوروں کی نقل و حرکت پر پابندی لگائی گئی ہے۔

معصوم روزہ دار

ناندیڑ: خنساء عبقری 'سید عبدالرحمٰن عمر 6 سال۔ ساکن برکت پورہ ٹیپو سلطان روڈ ناندیڑ۔ نے پہلا روزہ رکھا جس پر والد والدہ دادی نانا نانی پھوپھا' پھوپھی ماما مامی انکل آنٹی و دیگر عزیز و اقارب نے اپنی دعاؤں سے نوازا۔

نام: ابوعکاشہ التمش طالب عمر: 7 سال
نام: ام عمارہ کشف۔ التمش طالب عمر: 6 سال
ساکن برکت پورہ ٹیپو سلطان روڈ ناندیڑ

قاضی شہر میرٹھ پروفیسر مولانا قاضی زین الساجدین صدیقی قاسمی آکا انتقال، صدر جمعیۃ علماء ہند کا اظہار تعزیت

نئی دہلی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق پروفیسر، معروف عالم دین، میرٹھ کے شہر قاضی مولانا زین الساجدین صدیقی قاسمی? کے انتقال پر جمی? علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ? سنی دینیات کے استاذ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سنجیدہ فکر کے حامل تھے۔ انھوں نے علمی اور تحقیقی میدان میں قابل تعریف خدمات انجام دی ہیں، بالخصوص جدید نصاب دینیات کی ترتیب اور امام اوزاعی? کی سوانح پر ان کی تحقیقات قابل قدر علمی سرمایہ ہیں۔

Akhil sevabhavi shikshan prasarak mandal, Nanded.
AL AZIZ INTERNATIONAL SCHOOL AND JUNIOR COLLEGE,
Chawalwala Complex, Near Quba Masjid ,
Degloor naka, Nanded.

Wanted

High School

1) English M.A,English B.Ed.	Post.1
2) Hindi M.A,Hindi B.Ed.	Post.1
3) Marathi M.A,Marathi B.Ed.	Post.1
4) Urdu M.A ,Urdu B.Ed.	Post.1
5) Math MSc., Math. B.Ed	Post.1
6) Science MSc, B.Ed.	Post.1
7) Social Science M.A History B.Ed.	Post.1

Primary Section

1) English B.A,D.Ed	Post:1
2) Hindi B.A ,D.Ed	Post:1
3)Marathi B.A,D.Ed	Post: 1
5)Urdu B.A ,D.Ed	Post:1
6)Math BSc.,D.ed	Post:1
7)Science BSc., D.ed	Post:1
8)Social science B.A D.ed 1	
9)Montessory D.Ed	Post:2

Date 19 March to22 March
Timing. 11:00 AM to. 2:00 PM
With resume and original documents
AL AZIZ INTERNATIONAL SCHOOL AND JUNIOR COLLEGE NANDED

بی جے پی کی سازش: مذہبی منافرت پھیلا کر پولرائزیشن کی کوشش: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: مہاراشٹر صدیوں سے صوفیوں، سنتوں اور عظیم شخصیات کی سرزمین رہی ہے، مگر ایک مخصوص نظریے کے حامل افراد جان بوجھ کر جھوٹ پھیلا رہے ہیں اور تاریخ کو مسخ کر کے سماجی ماحول کو زہر آلود کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چھترپتی شیواجی مہاراج نے تمام ذاتوں اور برادریوں کے مخلص سپاہیوں کے ساتھ مل کر ''سوراجیہ'' قائم کیا تھا۔ مہاراج نے کبھی کسی سے نفرت نہیں کی، مگر آج انہی کے نام پر سماجی ہم آہنگی کو تباہ کرنے کی بی جے پی کی مذموم کوشش جاری ہے۔ اس سازش کے تحت نتیش رانے کو آگے کر کے اشتعال انگیز بیانات دلوائے جا رہے ہیں۔ بی جے پی مہاراشٹر میں طالبانی نظام لانے کی گھناؤنی سازش کر رہی ہے، جسے عوام کو پہچاننا ہوگا۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہی ہیں۔ ریاست کے ماہی پروری اور بندرگاہ ترقیاتی وزیر نتیش رانے مسلسل اشتعال انگیز اور مذہبی منافرت کو ہوا دینے والے بیانات دے رہے ہیں۔ اس پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ یہ وزیر عوام کو بتا رہا ہے کہ انہیں گوشت کہاں سے خریدنا چاہیے اور کہاں سے نہیں۔ کسی کو کیا کھانا چاہیے اور کہاں سے خریدنا چاہیے، یہ فیصلہ عوام کا ہے، کسی وزیر کا نہیں۔ نتیش رانے بغیر کسی مطالعے اور غور و فکر کے، محض اپنے سیاسی آقا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے زہر افشانی کر رہے ہیں اور سماج میں تفرقہ پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نتیش رانے کے غنڈوں نے اس سے قبل کنکولی میں شیخ اشرف نامی نوجوان کو ''جے شری رام'' کہنے پر مجبور کیا اور اس پر وحشیانہ تشدد کیا تھا، مگر عدالت کے احکامات کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ نتیش رانے کھلے عام ایسے بیانات دے رہے ہیں، جو مذہبی منافرت کو بڑھاوا دیتے ہیں اور فسادات کو جنم دے سکتے ہیں، مگر حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ سپکال نے سخت سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ کیا ریاست کے وزیر اعلیٰ، وزیر داخلہ اور پولیس محکمہ خوابِ غفلت میں ہیں؟ ریاستی کانگریس کے صدر نے کہا کہ نتیش رانے کا دعویٰ ہے کہ چھترپتی شیواجی مہاراج کی فوج میں کوئی بھی مسلمان شامل نہیں تھا۔ یہ بیان ان کی لاعلمی، بے بنیاد تاریخ فہمی اور نفرت انگیز ایجنڈے کا عکاس ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مہاراج کی فوج میں نہ صرف مسلم سپاہی موجود تھے بلکہ اعلیٰ عہدوں پر بھی فائز تھے۔ سرنواب نور خان بیگ فوج کے اہم کمانڈر تھے۔ توپ خانے کے سربراہ ابراہیم خان تھے۔ ابراہیم سدی مہاراج کے محافظ دستے میں شامل تھے۔ قاضی حیدر مہاراج کے وکیل تھے۔ جب مہاراج کو آگرہ میں قید کیا گیا تو ان کے وفادار خدمت گاروں میں مداری مہتر بھی شامل تھے، جنہوں نے ان کی رہائی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یہ صرف چند نام ہیں، حقیقت یہ ہے کہ چھترپتی شیواجی مہاراج کی فوج اور دربار میں مختلف مذاہب اور برادریوں کے افراد شامل تھے، کیونکہ مہاراج کسی ایک مذہب کے نہیں، بلکہ تمام ہندوستانیوں کے رہنما تھے۔ ہرش وردھن سپکال نے الزام لگایا کہ نتیش رانے مسلسل دستورِ ہند اور قانون کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ وہ ہر روز اشتعال انگیز بیانات دے کر سماج میں تفریق پیدا کر رہے ہیں۔ ایسے شخص کو ریاست کے کابینہ میں جگہ دینا شرمناک ہے۔ اگر وزیر اعلیٰ نتیش رانے کے بیانات کی حمایت نہیں کرتے تو انہیں فوراً کابینہ سے برطرف کریں۔ ہرش وردھن سپکال نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کی اس خطرناک سیاست کو سمجھیں۔ بی جے پی سماج میں نفرت اور انتشار پیدا کرنا چاہتی ہے۔ ہمیں مہاراشٹر کی شاندار ثقافتی وراثت، مذہبی ہم آہنگی اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے اصل نظریے کی حفاظت کرنی ہوگی۔

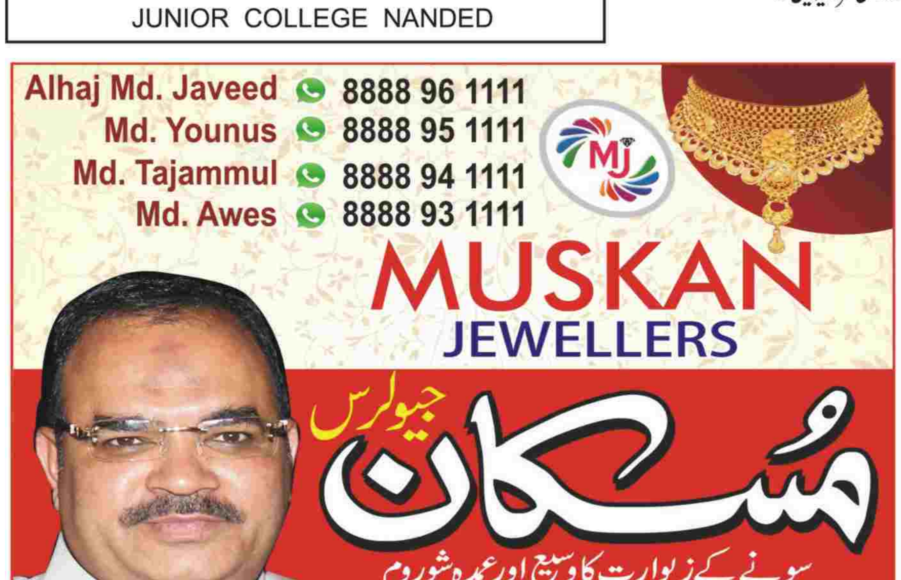

پرنٹر، پبلیشر 'پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔